UNIVERSAL
LIBRARY
OU_232737
UNIVERSAL
LIBRARY

ماشاء الله لا قوة الا بالله

بفضلِ دانای افعال و حرکات و سکنات ظواهر و سرائر
و بینای احوال و مستترات و منویاتِ خواطر و ضمائر

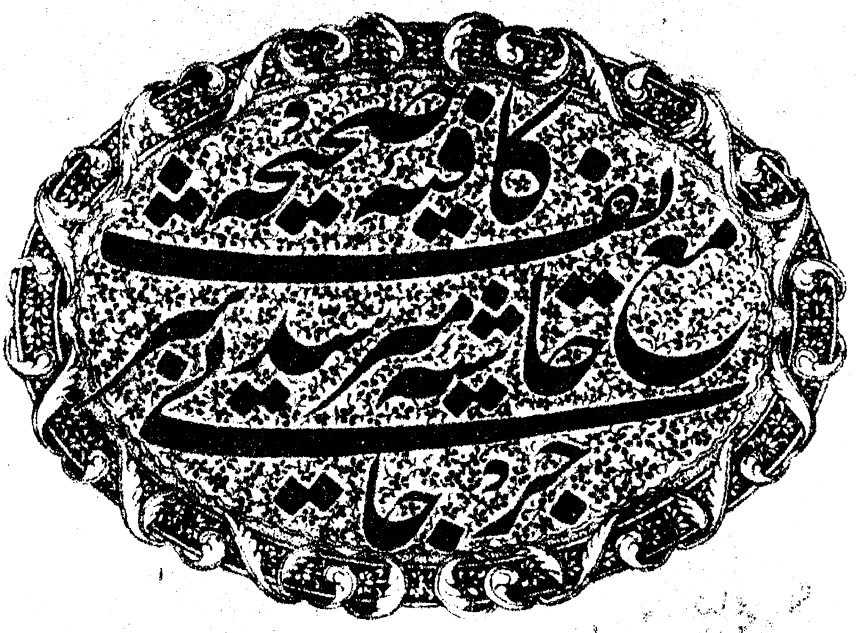

بعد نظر ثانی تصحیح عبارات و مبانی و اضافه حواشی جدیده بین السطور
بحسب اقتضای معانی برای نفع رسانی اقاصی و ادانی

در مطبع امدادی طبع گردید

اصح المطابع کی نہایت عمدہ اور صحیح چھپی ہوئی کتابیں

		خلاصۂ مضمون
سنن نسائی	۷	حواشی جدیدہ و تعلیقات مفیدہ سے یہ کتاب مزین ہے (عربی)
بعض الناس	۳ر	اُن اعتراضات کا جواب جو بخاری شریف میں بلفظ فقال بعض الناس امام اعظم پر وارد کیے گئے ہیں (عربی)
البیان المنیر	۸ر	قرآن پاک در تمام آسمانی مقدس کتابوں میں جن اشخاص کا ضمناً یا صراحۃً تذکرہ ہے اُن سب کی نہایت محققانہ اور دلپسند تاریخ عربی زبان میں یہ پہلی کتاب ہے جو اس فن میں اس جامعیت کے ساتھ تصنیف ہوئی۔
حسامی مع تعلیق حامدی (عربی)	۲ع	یہ کتاب اگرچہ اکثر مطابع میں چھپی ہے لیکن طلبہ کثرت اغلاط کے شاکی تھے اسکو حواشی جامعانہ تعلیق حامدی اور متن بسطور میں مقدماتِ عطف و سلم و مراجع و ضمائر اور بکثرت حواشی مفیدہ لکھکر نہایت صحیح چھپوایا ہے۔
اصول الشاشی (عربی)	۷ر	علم اصول فقہ کی قدیم کتاب علامہ نظام الدین شاشی کی درسی تصنیف عربی کا مستند اور مبسوط و ضخیم سالہ جسکو مولانا محمد احسن نانوتوی شارح مسند امام اعظم نے اپنے محققانہ تبحر سے بالکل جدید طرز پر مرتب کیا ہے۔
انجاح السئول (عربی)	۲ر	علم سیرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق فصیح عربی زبان کا ایک دلکش سالہ محدثانہ طرز کی قابل قدر تاریخی تصنیف۔
شرح مائۃ عامل	۲ر	بحواشیہ جدیدہ نافعہ نہایت صحت کے ساتھ چھپی ہے۔ (عربی)
شرح جامی مع حاشیہ عصام الدین	۴ع	یہ کتاب مع تبصرۃ الطلاب رسالہ الکشف القناع مع دو رسائل جدیدہ کے جنمیں علماء اور فضلائے نحو کی تاریخ انکے علمی مذاکرے اور مباحثات ہیں مع حواشی بسابقہ جدیدہ کے اس مرتبہ نہایت آب و تاب سے چھپی ہے۔ (عربی)
مجموعہ نحو میر	۳ر	اسمیں پہلے صرف آخر رسالے تھے ابکی ایک رسالہ جدید تعریفات نحویہ نامی جو طلبہ کو بہت ہی نافع ہے نہایت صحت اور عمدہ چھپائی کے ساتھ بحواشی جدیدہ و قدیمہ مفیدہ طیار ہوا ہے۔
نصول اکبری (فارسی)	۴ر	علم صرف کی مشہور اور قدیم درسی کتاب جسکو ملا محمد اکبر آلہ آبادی نے علمای جونپور کی تحریک سے تصنیف کیا تھا و اصنعان نصاب تعلیم نے حال میں اسکو نہایت مفید حواشی سے مرتب کیا ہے۔
ینج گنج (فارسی)	۰۲ر	علم صرف کی مشہور درسی کتاب جسکو واصنعان نصاب تعلیم نے ایک خاص کیفیت سے مرتب کیا ہے۔
صرف میر (فارسی)	۲ر	درسی کتاب علم صرف میں علامۂ معقول و معانی سید شریف جرجانی کی ہمثیل فارسی تصنیف جسکو واصنعان نصاب تعلیم نے جدید طریقے پر مرتب کیا ہے۔ آخر میں اصول مہمہ کا ایک نہایت سہل و سلیس رسالہ جو علمای دار العلوم ندوۃ العلما کا ترتیب دیا ہوا ہے بڑھایا گیا ہے۔
تحفۃ الادیب الظریف	۱۲ر	اس کے پڑھنے سے جلد طلبہ بول چال اور عبارت نویسی پر قادر ہو سکتے ہیں۔

نام کتاب		خلاصۂ مضمون
المنطق المفروق الذوق (عربی)	۵ر	اسکی طلبۂ علم ادب کو عموماً اور شعرای عربی کو خصوصاً مدت سے ضرورت تھی جسکے حفظ اور مطالعہ سے علم فروق لغات میں ملکۂ کامل اور عربی لکھنے کی مہارت ہو جاتی ہے۔
سفینۃ البلاغۃ	۴ع	یہ کتاب انشاپردازی اور ادب دانی کیلئے نہایت عمدہ اور بکار آمد ہے۔
منظر الفوائد	۲ر	یہ رسالہ عربی کی انشاپردازی اور ادب دانی اور خطوط نویسی کے لیے بہت مفید ہے۔
شرح مرقات فارسی	۱۰ر	یہ عربی متن کی فارسی شرح مبتدیوں کو قطبی اور شرح مطالع کا کام دیتی ہے۔
المنطق الجدید (عربی)	۹ر	اگرچہ برای نام یہ میزان منطق کی شرح ہے لیکن نئے طور سے اس فن کے تمام مسائل مشکلہ کا حل ہے۔
منہاج المعراج شرح معارج العلوم (عربی)	۴ر	یہ جدید رسالہ توضیح قواعد عقلیہ و تنقیح مسائل منطقیہ میں اپنا نظیر نہیں رکھتا ہے اسمیں درس منہج ہیں جنمیں مذاہب اشرفیین و مشائین و متکلمین و معتزلہ و صوفیہ کی تحقیق ہے۔
فتح المبین مع ضمیمہ جدید تنبیہ الوہابیین مطبوعہ حال اُردو	۱۲ع	کتاب ظفر المبین جسے غیر مقلدین کی متفقہ کوشش نے طیار کیا تھا اور سیدنا امام اعظم پر دو سو اعتراض کیے تھے اُنکا کافی و وافی جواب اس کتاب میں محترانہ طرز سے دیا گیا ہے ضمیمہ (تنبیہ الوہابیین) میں نہایت تحقیق سے تقلید شخصی کا وجوب احادیث صحیحہ سے ثابت کیا ہے۔
نصرۃ المجتہدین (اُردو)	۴ع	رد وہابیین میں یہ کتاب پہلے بھی چھپی تھی اب بعد نظر ثانی و درستی عبارت و اضافۂ رسالۂ جواباً بجواب موسوم بہ حمایۃ المقلدین دوبارہ بہت خوبی سے چھاپی گئی۔
وہابی نامہ (فارسی نظم)	۸ر	مثل سکندر نامہ وہابیوں کے عساکر سلطانی سے شکست کھانے اور حرمین شریفین سے بھاگ جانے کا حال مع اُنکے عقائد فاسدہ کے بسط کے ساتھ لکھا ہے۔
دیوان حنفی (فارسی)	۸ر	یہ عجیب دیوان ہے کہ تقلید کی جان ہے اسکا لطف دیکھنے ہی پر منحصر ہے غیر مقلد کی ہر غزل کا ردا سی بحر و قافیہ میں مقلد کی طرف سے مرقوم ہے۔
مسدس حالی مع حالی (اُردو)	۰۲ر	حالی کے مسدس میں جو جو باتیں نیچریت اور آزادی کی تھیں خیالی نے اُنکی خوب دھجیاں اڑائیں۔
تعریب المفتری (اُردو)	۳ر	یہ کتاب تنبیہ الجہلا کا جواب باصواب اکابر علمائے حنفیہ پر مواخذوں کے اعتراضات کی معقول تردید مقلدین امام اعظم رضی اللہ عنہ کی قرآن و حدیث سے تائید بے حد و حساب مضمون، نہایت محققانہ رسالہ۔
اصلاح ترجمۂ دہلویہ (اُردو)	۱۱ر	ڈپٹی نذیر احمد صاحب دہلوی کے ترجمۂ قرآن مجید میں جو فاش غلطیاں تھیں اُنکی مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی نے محققانہ تنقیح کی ہے ترجمۂ قرآن مجید میں غلطیوں کا رہنا نہایت مضرت رساں ہے ہر شخص کو چاہیے کہ اس رسالہ سے صحیح کر لے۔

ماشاء الله لا قوة الا بالله

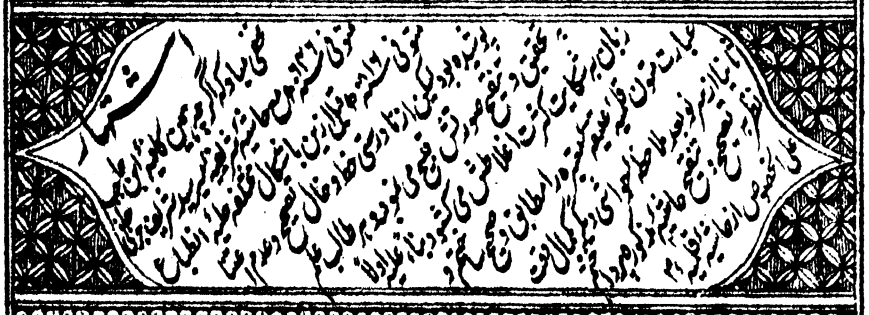

فقه شیعه

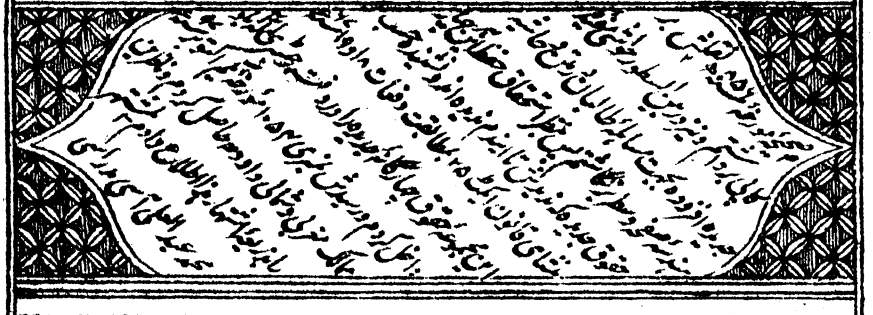

طبعت فی الاسکندریة بالمطبعة العلمیة الکائنة بلنوغ

بسم الله الرحمن الرحيم

قوله الكلمة الخ

الكلمة لفظ وضع لمعنى مفرد وهي

اسم وفعل وحرف لانها اما ان تدل

على معنى في نفسها او لا الثاني الحرف والاول

اما ان يقترن باحد الازمنة الثلثة او لا

الثاني الاسم والاول الفعل وقد علم

بذلك حد كل واحد منها الكلام

الباء سببية ۱۲ — اى من تلك الاقسام الثلثة ۱۲

ما تضمن كلمتين بالاسناد ولا يتاتى ذلك

التضمن مع الاسم او الفعل ۱۲ — البدء بالسببية ۱۲ — التاتى حاصل شدن ۱۲

الا فى اسمين او اسم وفعل الاسم ما دل

نحو زيد قائم ۱۲ — نحو زيد ذهب غلامه ۱۲

على معنى فى نفسه غير مقترن باحد الازمنة

الثلثة ومن خواصه دخول اللام والجر و

جمع خاصة وهى ما يوجد فى الشئ ولا يوجد فى غيره ۱۲

التنوين والاضافة والاسناد اليه وهو

وهى كون الشئ مضافا بتقدير حرف الجر ۱۲

معرب ومبنى فالمعرب للمركب الذى

لم يشبه مبنى الاصل وحكمه ان يختلف

او من الشبه المضعين بمعنى مانند بودن ۱۲

أخره باختلاف العوامل لفظا أو تقديرا
الأعراب ما اختلف آخره به ليدل
على المعاني المعتورة عليه وأنواعه
رفع ونصب وجر فالرفع علم الفاعلية
والنصب علم المفعولية والجر علم
الاضافة العامل ما به يتقوم المعنى
المقتضى للاعراب فالمفرد المنصرف
والجمع المكسر المنصرف بالضمة

رفعًا والفتحة نصبًا والكسرة جرًا جمع
المؤنث السالم بالضمة والكسرة
غير المنصرف بالضمة والفتحة ابوك و
أخوك وحموك وهنوك وفوك وذو مال
مضافة الى غير ياء المتكلم بالواو والالف
والياء المثنى وكلا مضافًا الى مضمر و
اثنان واثنتان بالالف والياء جمع
المذكر السالم وألو وعشرون

واخواتها بالواو والياء التقدير فيما تعذر كصاً
وغلامي مطلقاً واستثقل كقاضٍ رفعاً و
جراً ونحو مسلميّ رفعاً واللفظيّ فيما عداه

غير المنصرف

ما فيه علتان من تسع او واحدة منها
تقوم مقامهما وهي شبه علل ووصف
وتانيث ومعرفة وعجمة ثم جمع ثم تركيب
والنون زائدة من قبلها الف ووزن فعل

وهذا القول تقريب + مثل عُمَرَ واحمرَ وطلحة

وزينب وابراهيم ومساجد ومعديكرب

وعمران واحمد وحكمه ان لا كسرة ولا تنوين

ويجوز صرفه للضرورة او للتناسب مثل

سلاسلا واغلالا وما يقوم مقامهما

الجمع والف التانيث فالعدل خروجه

عن صيغته الاصلية تحقيقا كثلث

ومثلث واخر وجمع او تقديرا

كعمر وباب قطام في تميم الوصف

شرطه ان يكون في الاصل فلا تضره

الغلبة فلذلك صرف مررت بنسوة

اربع وامتنع اسود وارقم للحية

وادهم للقيد وضعف منع افعى

للحية واجدل للصقر واخيل

للطائر التانيث بالتاء شرطه

العلمية والمعنوي كذلك

وشرط تحتم تاثيره الزيادة على الثلثة
او تحرك الاوسط او العجمة فهند يجوز صرفه
وزينب وسقر وماه وجور ممتنع فان سمي به
مذكر فشرطه الزيادة على الثلثة فقدم
منصرف وعقرب ممتنع المعرفة شرطها ان
تكون علمية العجمة شرطها ان تكون علمية
في العجمة وتحرك الاوسط او الزيادة
على الثلثة فنوح منصرف وشتر

وابراهيم ممتنع الجمع شرط صيغة
منتهى الجموع بغيرهاء كمساجد و
مصابيح واما فرازنة فمنصرف و
حضاجر علما للضبع غير منصرف
لانه منقول عن الجمع وسراويل
اذا لم يصرف وهو الاكثر فقد
قيل اعجمي حمل على موازنه
وقيل عربي جمع سروالة تقديرا

واذا صرف فلا اشكال وفي نحو جوار
رفعا وجرا كقاض التركيب شرطه
العلمية وان لا يكون باضافة ولا
اسناد مثل بعلبك الا لف والنون
ان كانتا في اسم فشرطه العلمية
كعمران او صفة فانتفاء فعلانة
وقيل وجود فعلى ومن ثم اختلف
في رحمن دون سكران وندمان

وزن الفعل شرطان يختص بكشم
وضرب او يكون في اوله زيادة كزيادة
غير قابل للتاء ومن ثم امتنع احمر
وانصرف بعمل وما فيه علمية
مؤثرة اذا نكر صرف لما تبين
من انها لا تجامع مؤثرة الا ما هي
شرط فيه الا العدل ووزن الفعل
وهما متضادان فلا يكون معها

الاحدهما فاذا نكر بقي بلا سبب

اما العدل او وزن الفعل ۱۲ غير المنصرف الذي احد اسبابه العلمية ۱۲

او على سبب واحد وخالف من سيبويه

في باب العلمية سبب ۱۲

الاخفش في مثل احمر علما اذا نكر

ظاهرا ۱۲ العلمية في قبيل الوصفية ما كان معنى والمراد بمثل احمر

اعتبار الصفة بعد التنكير و

لا يلزمه باب حاتم لما يلزم من

العلمية ۱۲ وصفا مع في الاصل اي كل علم كان

اعتبار المتضادين في حكم واحد

والعلمية ۱۲ اي الوصفية واحد ۱۲ من لفظ اي في نسخ

وجميع الباب باللام او

اي باب غير منصرف ۱۲ اي بدخول لام التعريف عليه ۱۲

بالاضافة يجر بالكسر

اي اضافة اي غيره ۱۲ اي يصير مجرورا ۱۲

المرفوعات

هو ما اشتمل على علم الفاعلية فمنه

الفاعل وهو ما أُسند اليه الفعل

او شبهه وقُدّم عليه على جهة قيامه

به مثل قام زيد وزيد قائم ابوه

والاصل ان يلي الفعل فلذلك جاز

ضرب غلامه زيد وامتنع ضرب

غلامه زيدا واذا انتفى الاعراب

فيهما لفظا والقرينة او كان
اے فی الفاعل والمفعول ۱۲
مضمرا متصلا او وقع مفعوله بعد
الفاعل ۱۲ ای مفعول
الا او معناها وجب تقديمه واذا
اے بلفظہ ۱۲ ای ضمیر عائد الی المفعول ۱۲ ھو اتم ۱۲
اتصل به ضمير مفعول او وقع
اے بالفاعل ۱۲ ای ضمیر عائد الی المفعول ۱۲
بعد الا او معناها او اتصل به
اے الفاعل
نحو ما ضرب عمرا الا زيد ۱۲
اے بالفعل
مفعوله وهو غير متصل وجب تاخيره
اے مفعول الفعل ۱۲ ای الفاعل ۱۲ الصور جمع صورۃ ۱۲ المفعول عن تاخیر
وقد يحذف الفعل لقيام قرينة جوازا
للتقلیل ۱۲
اے جائز ۱۲ والقرینۃ حالیۃ او مقالیۃ ۱۲ الحذف
في مثل زيد لمن قال من قام وهو

لبيك ينيد ضارع لخصومة +
متعلق بضارع ١٢ ای عاجز جنوا ١٢
ومختبط مما تطيح الطوائح + ووجبا
المختبط السائل من غير وسيلة ١٢ الا طاحة الاهلاك ١٢ واجبا جذ فاله
في مثل وان احد من المشركين
قوله تعالى ١٢
استجارك وقد يحذف ان معافي مثل
فاجره حتى يسمع كلام الله ١٢
نعم لمن قال اقام زيد واذا تنازع
١٢ اباه ١٢ دون الفاعل وحده ١٢
الفعلان ظاهرا بعدهما فقد يكون في
ای اسما ظاهرا واقعا ١٢ ای بعد الفعلين ١٢ الفعلين ١٢ اسما تنازع
الفاعلية مثل ضربني واكرمني زيد وفي
تنازعا ١٢ فعل كل ١٢
المفعولية مثل ضربت واكرمت زيدا
ای کونه مفعولا ١٢

وفی الفاعلیة والمفعولیة مختلفین ویختار ۲۱

ای وقد یکون تنازع فی الفاعلیة والمفعولیة ۱۲

فی الاقتضاء ۱۲

البصریون اعمال الثانی والکوفیون

مع تجویز اعمال الاول ۱۲

الاوّل فان اعملت الثانی اضمرت

مع تجویز اعمال الثانی ۱۲

ای علی موافقة الاضمار فی الظاهر ۱۲

الفاعل فی الاول علی وفق الظاهر دون

ظرف اضمرت ۱۲ ای فی الفعل الاول ۱۲

الحذف خلافا للکسائی وجاز ۲۱

ای حذف الفاعل ۱۲

خلافا للفراء وحذفت المفعول ۲۱

ای المفعول ۱۲

ان استغنی عنه والا اظهرت وان

ای وان لم یستغن عنه ۱۲

اعملت الاول اضمرت الفاعل ۲۲

کما هو مختار الکوفیین ۱۲

فی الثانی والمفعول علی المختار الا ان
ای فی الفعل الثانی ۱۲
یمنع مانع فتظهر وقول امرئ القیس
عن اضمار المفعول ۱۲
مصرع کفانی ولم اطلب قلیل من المال
لیس منه لفساد المعنی مفعولا ما
لے من باب التنازع ۱۲
لم یسم فاعله کل مفعول حذف
فاعله واقیم هو مقامه وشرطه
ان تغیر صیغة الفعل الی فعل
او یفعل ولا یقع المفعول الثانی

من باب علمت والثالث من باب
فلا يقال علم زيد افاضل ١٢
أعلمت والمفعول له والمفعول معه
مبحث
كذلك واذا وجد المفعول به تعين
له تقول ضرب زيد يوم الجمعة امام
ظرف زمان ١٢
الامير ضربا شديدا في داره فتعين
زيد وان لم يكن فالجميع سواء و
الاول من باب اعطيت اولى من الثاني
ومنها المبتدأ والخبر فالمبتدأ

هو الاسم المجرد عن العوامل اللفظية مسنداً

احترز به عن الفعل فانه لا يقع مبتدأ ۱۲

اليه او الصفة الواقعة بعد حرف النفي

کما مر لا ۱۲

او الف الاستفهام رافعة لظاهر مثل

حال من ضمير الواقعة ۱۲

زيد قائم وما قائم الزيدان واقائم

مثال القسم الثاني اى الصفة الواقعة بعد حرف النفي ۱۲

الزيدان فان طابقت مفرداً جاز الامران

اى الصفة المذكورة ۱۲ اى اسما مفردا ۱۲

والخبر هو المجرد المسند به المغاير

اى ما يوقع به الاسناد ۱۲

للصفة المذكورة واصل المبتدأ

فى تعريف المبتدأ

التقديم ومن ثم جاز فى داره

اى من اجل ان الاصل فى المبتدأ التقديم ۱۲

زيدٌ وامتنع صاحبها في الدار و

لانه يلزم الاضمار قبل الذكر لفظا ومعنى وهو غير جائز ۱۲

قد يكون المبتدأ نكرة اذا تخصصت

تعليل لتلك النكرة ۱۲

وان كان الاصل فيه ان يكون معرفة ۱۲

بوجهٍ مّا مثل ولعبدٌ مؤمنٌ خيرٌ من

من وجوه التخصيص ۱۲

قوله تعالى ۱۲

مُشركٍ وارجل في الدارِ ام امرأة وما

احدٌ خيرٌ منك وشرٌّ اهرَّ ذا نابٍ

وفي الدار رجل وسلام عليك

تخصص بتقديم الجار الذي هو الظرف ۱۲

والخبر قد يكون جملة مثل

نظير ما يكون الخبر جملة فعلية ۱۲

زيد ابوه قائم وزيد قام ابوه

نظير ما يكون الخبر جملة فعلية ۱۲

فلابد من عائدٍ وقد يحذف وما وقع
ظرفًا فالاكثر على انه مقدر بجملة
واذا كان المبتدأ مشتملًا على ما
له صدر الكلام مثل من ابوك
او كانا معرفتين او متساويين نحو
افضل منك افضل مني او كان الخبر
فعلًا له مثل زيد قام وجب تقديمه
واذا تضمن الخبر المفرد ماله صدر الكلام

مثل اَيْنَ زَيْدٌ او كان مصحّحاً له مثل في الدار

رجل او لمتعلقه ضمير في المبتدأ مثل

على التمرة مثلها زُبْدًا او كان خبرا عن

اَنَّ مثل عندي انك قائم وجب تقديمه

و قد يتعدد الخبر مثل زيد عالم عاقل

و قد يتضمن المبتدأ معنى الشرط فيصح دخول

الفاء في الخبر و ذلك الاسم الموصول بفعلٍ

او ظرفٍ او النكرة الموصوفة بهما مثل الذي

یا تینی او فی الدار فله درهم وکل رجل یاتینی

للتخییر بین الامرین ۱۲

او فی الدار فله درهم ولیت ولعل مانعا

بالاتفاق والحق بعضهم ان بهما وقد

قیل بہ سیبویہ ۱۲

یحذف المبتدأ لقیام قرینة جوازا کقول المستهل

ای حذفا جائزا ۱۲ لفظیة او عقلیة ۱۲

اهلال والله والخبر جوازا مثل خرجت فاذا

ای ہذا الہلال واللہ ۱۲ ای حذفا جائزا ۱۲ ای غیر الجزم ۱۲

السبع ووجوبا فیما التزم فی موضعه غیره مثل

تقدیرہ فاذا السبع واقف ۱۲ ای موضع الجزم ۱۲

لولا زید لکان کذا وضربی زیدا قائما وکل

ای کل رجل مقرون مع ضیعته ۱۲

رجل وضیعته ولعمرك لافعلن کذا

ای لعمرک وبقاؤک قسمی ۱۲

مبحث خبران واخواتها هو المسند بعد

دخول هذه الحروف مثل ان زيدا قائم واما كان

خبر المبتدأ الا في تقديم اذا كان ظرفا او خبرها

التي لنفي الجنس هو المسند بعد نسخها مثل

لا غلام رجل ظريف فيها ولا تحذف نكرة بعدها بغير تميم

لا يتبعون اسمها ولا المشبهتين بليس هو

المسند اليه بعد دخول مثل ما زيد قائما

ولا رجل افضل منك وهو في لا يشاء

ورعيًا وخيبةً وجدعًا وحمدًا وشكرًا وعجبًا و
قياسًا في مواضع منها ما وقع مثبتًا بعد نفي او
معنى نفي داخل على اسم لا يكون خبرًا عنه او وقع
مكررًا نحو ما انت الا سيرًا وما انت الا سير
البريد وانما انت سيرًا او زيد سيرًا سيرًا او
منها ما وقع تفصيلًا لاثر مضمون جملة متقدمة
مثل فشدوا الوثاق فاما منًّا بعد واما
فداءً ومنها ما وقع للتشبيه علاجًا

بعد جملة مشتملة على اسم بمعناه و صاحبه

نحو مررت به فاذا له صوت صوت حمار

و صراخ صراخ الثكلى و منها ما وقع مضمون

جملة لا محل لها غير نحو علي الف درهم

و اعترافا و بلى تاكيدا لنفسه و

منها ما وقع مضمون جملة لها

محل غيره نحو زيد قائم حقا

و بلى تاكيدا لغيره و منها

ما وقع مثنى مثل لبيك وسعديك

اى الب لطاعتك الباء لمعدالب ب ۱۲

المفعول به هو ما وقع عليه فعل

الفاعل نحو ضربت زيدا وقد يتقدم

المفعول به ۱۲

على الفعل نحو زيدا ضربت وقد

العامل فيه ۱۲

يحذف الفعل لقيام قرينة جوازا

العامل في المفعول به ۱۲

كقولك زيدا لمن قال من اضرب

اى اضرب زيدا ۱۲

ووجوبا في اربعة مواضع الاول سماعي

عطف على جوازا ۱۲

نحو امرأ ونفسه وانتهوا خيرا لكم

اى اترك امرأ مع نفسه ۱۲

واهلا وسهلا الثانی المنادی و هو

المطلوب اقباله بحرف نائب مناب

ادعو لفظا او تقدیرا و یبنی علی ما یرفع

به ان کان مفردا معرفة مثل

یا زید و یا رجل و یا زیدان و یا

زیدون و یخفض بلام الاستغاثة

نحو یا لزید و یفتح لالحاق الفها و لام

فیه نحو یا زیداه و ینصب ما سواهما

نحو يا عبد الله و يا طالعًا جبلًا و يا رجلًا
نظير المنادى المضاف ١٢ نظير المنادى المشابه بالمضاف ١٢ مفعولا ١٢
لغير معين و توابع المنادى المبنى المفردة
لے ای رجل غیر معین ١٢
من التاكيد و الصفة و عطف البيان
ای المضوی ١٢ مطلقا ١٢
و المعطوف بحرف الممتنع دخول يا
عليه ترفع على لفظه و تنصب على
حملا ١٢ الظاہر و المقدر ١٢ حملا ١٢
محله مثل يا زيد و العاقل و العاقل
و الخليل في المعطوف يختار الرفع و
بن احمد و ہو استاذ سیبویہ ١٢ مع تجویز النصب
ابو عمرو النصب و ابو العباس ان كان

كالحسن فكالخليل ولا فكابي عمرٍو

اى كالاسم الحسن فى جواز نزع اللام عنه ۱۲

والمضافة تنصب والبدل والمعطوف

غير ما ذكر حكمه حكم المستقل مطلقا

اى حكم كل واحد منهما ۱۲ المنادى ۱۲

والعلم الموصوف بابن مضافا الى علم

اى كون ذلك الابن مضافا ۱۲ اى حال

اخر يختار فتحه واذا نودي المعرف باللام

اى اذا اريد نداؤه ۱۲

قيل يا ايها الرجل ويا هذا الرجل ويا ايهذا

بتوسط اى مع بأء التنبيه ۱۲ بتوسط هذا ۱۲ بتوسط ايّ ۱۲

الرجل والتزموا رفع الرجل لانه المقصود

نعت الرجل ۱۲

بالنداء وتوابعه لانها توابع معرب وقالوا

تابع ۱۲

يا الله خاصةً ولك في مثل يا تيمَ تيمَ عدىٍّ

اى رجاز لك ۱۲

الضم والنصب والمضاف الى ياء المتكلم

اى المنادى المضاف ۱۲

يجوز فيه يا غلامِي ويا غلامَي ويا غلامْ و

اى المضاف الى ياء المتكلم ۱۲ الياء ۱۲ بالسقاط

يا غلاما و بالهاء وقفاً وقالوا يا ابى ويا امّى

اى فى حالة الوقف ۱۲ بقلب الياء الفا ۱۲

ويا ابتِ ويا أمّتِ فتحاً وكسراً وبالالف

بابدال الياء وبالتاء ۱۲ الوضعين بجعلهما بعد التاء

دون الياء ويا ابن ام ويا ابن عم خاصة مثل

فما قالوا يا ابتى ويا امتى ۱۲ باللام ۱۲ بالخطاء لا يخرج الاختصاص

باب يا غلامى وقالوا يا ابنَ امّ ويا ابنَ عمّ

۱۲ بالفتحة والاكتفاء بحذف الالف

وترخيم المنادى جائز وفى غيره ضرورة

اى غير المنادى ۱۲

وَهُوَ حَذْفُ فِي اٰخِرِهٖ تَخْفِيفًا وَشَرْطُهٗ اَنْ لَّا يَكُوْنَ

مُضَافًا وَّلَا مُسْتَغَاثًا وَّلَا جُمْلَةً وَيَكُوْنُ اِمَّا

عَلَمًا زَائِدًا عَلٰى ثَلٰثَةِ اَحْرُفٍ وَاِمَّا بِتَاءِ

التَّانِيْثِ فَاِنْ كَانَ فِي اٰخِرِهٖ زِيَادَتَانِ فِيْ حُكْمِ

الْوَاحِدَةِ كَاَسْمَاءَ وَمَرْوَانَ اَوْ حَرْفٌ صَحِيْحٌ قَبْلَهٗ

مَدَّةٌ وَهُوَ اَكْثَرُ مِنْ اَرْبَعَةِ اَحْرُفٍ حُذِفَتَا وَاِنْ

كَانَ مُرَكَّبًا حُذِفَ الْاِسْمُ الْاَخِيْرُ وَاِنْ كَانَ

غَيْرَ ذٰلِكَ فَحَرْفٌ وَّاحِدٌ وَهُوَ فِيْ حُكْمِ الثَّابِتِ

على الاكثر فيقال يا حارِ ويا ثمو ويا كَرَوَ

في يا حارث ۱۲ في يا ثمود ۱۲ في يا كروان ۱۲

وقد يجعل اسمًا برأسه فيقال يا حارُ ويا ثمُ

الرخم ۱۲ اى المنادى ۱۲ كانه لم يحذف منه شئ ۱۲

ويا كرا وقد استعملوا صيغة النداء

يعنى العرب ۱۲ ۱۲ يعنى يا خامسة

في المندوب وهو المتفجع عليه بيا او وا

اى في الاسم الذى يندب بسماه ۱۲ وجودا او عدما ۱۲

واختص بوا وحكمه في الاعراب والبناء

المندوب ۱۲ اى حكم المندوب ۱۲

حكم المنادى ولك زيادة الالف في

اى جائز لك ۱۲

اخره فان خفت اللبس قلت وا غلاماه

لے آخر المندوب ۱۲ بزيادة الالف ۱۲

وا غلاماه وَلك الهاء في الوقف

ولا يندب الا المعروف فلا يقال وارجلاه
من قسم المندوب المتفجع عليه عدما ١٢

وامتبع وازيد الطويلاه خلافا ليونس و
فانه يجوز ١٢ باخر اصعقه الحاق الالف

يجوز حذف حرف النداء الا مع اسم الجنس
اذا كان مقارنا ١٢ اهذ قرينة ١٢ لقيام

والاشارة والمستغاث والمندوب نحو يوسف
اى يا يوسف ١٢

اعرض عن هذا وايها الرجل وشذ
اصبح ليل وافتد مخنوق واطرق كرا و
اى يا كروان ١٢

قد يحذف المنادى لقيام قرينة جوازا مثل
الا يا اسجدوا والثالث ما اضمر عامله على

شريطة التفسير وهو كل اسم بعده فعل او
الشرط والشريطة بمعنى ۱۲ ای ما اضمر عامله علی شريطة التفسير ۱۲
شبهه مشتغل عنه بضميره او متعلقه لوسلط
ذلک الفعل او شبهه ۱۲ الاشتغال رفع ذلک بالجر ۱۲
عليه هو او مناسبه لنصبه مثل زيدا ضربته
ای علی ذلک الاسم ۱۲ ای الاسم ۱۲
وزيدا امررت به وزيدا ضربت غلامه و
زيدا جلست عليه ينصب بفعل مضمر
لم ۱۲ کم بهم ۱۲ لے مقدر
يفسره ما بعده ای ضربت وجاوزت واهنت
ای علی هذا القياس ۱۲
ولابست ويختار الرفع بالابتداء عند عدم
لم ۱۲ کم بهم ۱۲ ای بکونه مبتدأ ۱۲
قرينة خلافه او عند وجود اقوی منها
لم ۱۲ کم بهم ۱۲

كَامَّا مَعَ غَيْرِ الطَّلَبِ وَاِذَا لِلْمُفَاجَأَةِ وَيُخْتَارُ

النَّصْبُ بِالْعَطْفِ عَلَى جُمْلَةٍ فِعْلِيَّةٍ لِلتَّنَاسُبِ

وَبَعْدَ حَرْفِ النَّفْيِ وَحَرْفِ الْاِسْتِفْهَامِ وَاِذَا

الشَّرْطِيَّةِ وَحَيْثُ وَفِي الْاَمْرِ وَالنَّهْيِ اِذْ

هِيَ مَعَ اِقَامَةِ الْفِعْلِ وَعِنْدَ حَرْفِ لَيْسَ

الْمُفَسِّرُ بِالصِّفَةِ مِثْلُ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ

خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ وَيَسْتَوِي الْاَمْرَانِ فِي

مِثْلِ زَيْدٌ قَامَ وَعَمْرٌو اَكْرَمْتُهُ وَعَكْسُ النَّصْبِ

بعد حرف الشرط وحرف التحضيض مثل إن
والمراد به ههنا ان ولو ١٢ وهو لا ء الا ولولا ولو ما ١٢
زيدًا اضربه ضربك والّا زيدًا ضربته وليس
مثل ازيد ذهب به منه فالرفع كذلك
التفسير ١٢ شرطية الاضمار على شريطة ١٢ اى من باب
كلّ شئ فعلوه فى الزبر وبحو الزانية و
الزانى فاجلدوا كلّ واحد منهما مائة جلدة
الفاء بمعنى الشرط عند المبرد وجملتان عند
سيبويه والا فالمختار النصب الرابع التحذير
وهو معمول بتقدير اتّقِ تحذيرًا ممّا بعده

ضمير ٣٨ قوله ويختار النصب

او ذکر المحذر منه مکررا مثل ایاك والاسد و

لفنگ ۱۲ الاسد من الاسد و لفنگ زن بعناه بعد

ایاك و ان تحذف والطریق الطریق و تقول

. . ای بعد نفسك من ان تحذف الارنب بالعصا ۱۲ الاول ۱۲ النوع سے قسمی

ایاك من الاسد و من ان تحذف و ایاك ان

کما کنت تقول ایاك و الاسد ۱۲

تحذف بتقدیر من و لا تقول ایاك الاسد

فے المثال الاول ۱۲

لامتناع تقدیر من المفعول فیه هو ما فعل

وشذ ذوذه مع غیر ان و ان ۱۲

فیه فعل مذکور من زمان او مکان و شرط

سے حدث ۱۲ تضمنا فی ضمن الفعل الملفوظ او المقدر او شبهه ۱۲

نصبه تقدیرا فی ظروف الزمان کلها

سے المفعول فیه ۱۲ اذ التلفظ بها یوجب الجر ۱۲

تقبل ذلك و ظروف المکان ان کان مبهما

ای تقدیرا ۱۲

قبل ذلك والا فلا وفسر المبهم بالجهات الستة

وحمل عليه عند ولدى شبههما لا بهما مهما

ولفظ مكان لكثرته وما بعد دخلت على

الاصح وينصب بعامل مضمر وعلى شريطة

التفسير المفعول له هو ما فعل لاجله فعل

مذكور مثل ضربته تاديبا وقعدت عن الحرب

جبنا خلافا للزجاج فانه عنده مصدر

وشرط نصبه تقدير اللام وانما يجوز حذفها

اذا كان فعلا لفاعل الفعل المعلل به
المفعول له ۱۲ عامله ۱۲ فاعل ۱۲ فاعله ۴۳ ای اتحد
ومقارنا له في الوجود المفعول معه
ای المفعول له المذکور ۱۲
هو مذكور بعد الواو ملصاحبتها معمول فعل
التی بمعنی مع ۱۲ المفاعیل ۴۳ ای ۱۲
لفظا او معنى فان كان الفعل لفظا وجاز
ای وجد ۱۲
العطف فالوجهان مثل جئت انا وزيد
ای العطف والنصب ۱۲
وزيدا والا تعين النصب مثل جئت وزيدا
ای ان لم یجز العطف بلا یمتنع ۱۲
وان كان معنى وجاز العطف تعين العطف
ای الفعل ۱۲ ای لم یمتنع ۱۲
نحو ما لزيد وعمرو والا تعين النصب مثل
ای ان لم یجز العطف بل امتنع ۱۲

مالك وزيدا وما شانك وعمرا الا ان اصله

ما تصنع الحال ما يبين هيأة الفاعل

لما فرغ من المفاعيل شرع في الملحقات ۱۲

او المفعول به لفظا او معنى نحو ضربت زيدا

قائما وزيد في الدار قائما وهذا زيد قائما

وعاملها الفعل او شبهه او معناه وشرطها

لانه الاصل في العمل ۱۲ الحال ۱۲

ان تكون نكرة وصاحبها معرفة غالبا

اي صاحب الحال ۱۲

وارسلها العراك ومررت به وحده ونحوه

متاول فان كان صاحبها نكرة وجب

الحال ۱۲ صاحبه

تقديمها ولا تتقدم على العامل المعنوي
بخلاف الظرف ولا على المجرور على الاصح
وكل ما دل على هيأة صح ان يقع حالا مثل
هذا بسرا اطيب منه رطبا وقد تكون
جملة خبرية فالاسمية بالواو والضمير
او بالواو وبالضمير على ضعف والمضارع المثبت
بالضمير وحده وما سواهما بالواو والضمير او
باحدهما ولا بد في الماضي المثبت من قد

ظَاهِرَةٍ اومقدرةٍ ويجوز حذف العامل

كقولك للمسافر راشدا مهديا ويجب

فى المؤكدة مثل زيد ابوك عطوفا

اي احقه وشرطها ان تكون مقررة

لمضمون جملةٍ اسميةٍ التمييز مايرفع

الابهام المستقر عن ذاتٍ مذكورة

اومقدرةٍ فالاول عن مفردٍ مقدار

غالبًا اِمَّا فى عددٍ نحو عشرون درهما

وسياتي وامّا في غيره نحو رطل زيتا و

ذكر تمييز العدد وبيانه في باب اسماء العدد ١٢

منوان سمنا وعلى التمرة مثلها بدلا

فيفرد ان كان جنسا الا ان تقصد

الانواع ويجمع في غيره ثم ان كان

بتنوين او بنون التثنية جازت

الاضافة والا فلا وعن غير مقدار

مثل خاتم حديدا والخفض اكثر

والثاني عن نسبة في جملة او ماضاهاها

مثل طاب زيد نفسًا و زيد طيّبٌ ابًا و

مثال الجملة اى طاب نفس زيد ۱۲ مثال لما يشبه الجملة ۱۲

ابُوَّةً و دارًا و علمًا او في اضافةٍ مثل

عطف على قوله في جملة او اضافة ۱۲

يُعجبُني طِيبُه ابًا و ابُوَّةً و دارًا و علمًا و لله در

فارسًا ثم ان كان اسمًا يصح جعله لِمَا

انتصب عنه جاز ان يكون له و لمتعلقه

و الا فهو لمتعلقه فيطابق فيهما ما قصد

الا ان يكون جنسًا الا ان يقصد

الانواعُ و ان كان صفة كانت له و طبقه

اى التمييز ۱۲ مثل اى مثال انتصب

واحتملت الحال ولا يتقدم التمييز على
عامله ولا صح ان لا يتقدم على الفعل خلافا
للمازني والمبرد المستثنى متصل ومنقطع
فالمتصل المخرج عن متعدد لفظا او تقديرا
بالا واخواتها والمنقطع المذكور بعدها
غير مخرج وهو منصوب اذا كان بعد الا غير
الصفة في كلام موجب او مقدما على
المستثنى منه او منقطعا في الاكثر او كان بعد

خلا وعدا فی الاکثر وما خلا وما عدا و
لیس ولا یکون ویجوز فیه النصب ویختار
البدل فی ما بعدلا فی کلام غیر موجب
وذکر المستثنی منه نحو ما فعلوه الا قلیل
والا قلیلا ویعرب علی حسب العوامل
اذا کان المستثنی منه غیر مذکور وهو فی
غیر الموجب لیفید مثل ما ضربنی الا زید
الا ان یستقیم المعنی مثل قرأت الا یوم کذا

ومن ثم لم يجز ما زال زيد الا عالما واذا تعذر

البدل على اللفظ فعلى الموضع مثل ما جاءني

من احد الا زيد ولا احد فيها الا عمرو وما

زيد شيئا الا شيء لا يعبأ به لان من لا تزاد

بعد الاثبات وما ولا تقدر ان عاملتين

بعده لانهما عملتا للنفي وقد انتقض النفي بالا

بخلاف ليس زيد شيئا الا شيء لانها عملت

للفعلية فلا اثر لنقض معنى النفي لبقاء

الامر العاملة هي لاجله ومن ثم جاز ليس زيد
الا قائمًا وامتنع ما زيد الا قائمًا ومخفوض
بعد غير وسوى وسواء وبعد حاشا في الاكثر
واعراب غير فيه كاعراب المستثنى بالا و
غير صفة حملت على الا في الاستثناء كما
حملت الا عليها في الصفة اذا كانت تابعة
لجمع منكور غير محصور لتعذر الاستثناء مثل
لو كان فيهما آلهة الا الله لفسدتا وضعف في غيره

وأعرب سوى وسواء النصب على الظرفية
على الظرفية اى بناء
على الأصح خبر كان واخواتها هو المسند بعد
دخولها مثل كان زيد قائما وامره كامر خبر المبتدأ
اى كان او احدى اخواتها اى امر خبر كان واخواتها
ويتقدم معرفة وقد يحذف عامله في نحو
لكنه اعلى اسمها حال كونه اى خبر كان اى عامل
الناس مجزيون بأعمالهم ان خيرا فخير وان
شرا فشر ويجوز في مثلها اربعة اوجه ويجب
اى في مثل هذه الصورة
الحذف في مثل اما انت منطلقا انطلقت
اى حذف كان
لأن كنت اسم ان واخواتها هو المسند اليه

بعد دخولها مثل ان زيدا قائم المنصوب

ای بعد دخول ان او احدی اخواتها

بلا التی لنفی الجنس هو المسند الیه بعد دخولها

ای النفی صفة الجنس

یلیها نکرة مضافا او مشبها به مثل لا غلام رجل

ظریف فیها ولا عشرین درهما لك فان کان مفردا فهو

ای المسند الیه

مبنی علی ما ینصب به وان کان معرفة او

ای المسند الیه

مفصولا بینه وبین لا وجب الرفع والتکریر

ای المسند الیه

ومثل قضیة ولا ابا حسن لها ستأول فی

ای بهذه قضیة

مثل لا حول ولا قوة الا بالله خمسة اوجه

الخط بخ

فتحهما ونصب الثاني ورفعه ورفعهما
ورفع الاول على ضعف وفتح الثاني واذا
دخلت الهمزة لم يتغير العمل ومعناها
الاستفهام والعرض والتمني ونعت المبني
الاول مفرد اليه مبني ومعرب رفعا او
نصبا مثل لا رجل ظريف وظريف وظريفا والا فالاعراب
والعطف على اللفظ وعلى المحل جائز مثل لا اب
وابنا وابن ومثل لا اباله ولا غلامي له جائز

تشبيهًا له بالمضاف لمشاركته له في اصل معناه

ومن ثم لم يجز لا ابا فيها وليس بمضاف لفساد

المعنى خلافا لسيبويه ويحذف كثيرا في مثل

لا عليك اى لا بأس عليك خبر ما ولا

المشبهتين بليس هو المسند بعد دخولهما

هي لغة حجازية فاذا زيدت ان مع ما او

انتقض النفي بالا او تقدم الخبر بطل

العمل واذا عطف عليه بموجب فالرفع

المجرورات

هو ما اشتمل على علم المضاف اليه والمضاف اليه

كل اسم نُسب اليه شيء بواسطة حرف الجر لفظاً او

تقديراً مراداً فالتقدير شرطه ان يكون المضاف

اسماً مجرداً عنه تنوينه لاجلها وهي معنوية ولفظية

فالمعنوية ان يكون المضاف غير صفة مضافة

الى معمولها وهي ما بمعنى اللام فيما عدا جنس المضاف

وظرفه او بمعنى من في جنس المضاف او بمعنى في

فی ظرفه وهو قلیل مثل غلام زیدٍ وخاتم فضةٍ

ای ظرف المضاف ۱۲

وضربُ الیوم وتقیید تعریفا مع المعرفة

وتخصیصا مع النکرة وشرطها تجرید المضاف من

ای شرط الاضافة المعنویة ۱۲

التعریف وما اجازه الکوفیون من الثلثة الاثواب

شبیهٍ من العدد ضعیف واللفظیة ان یکون المضاف صفة

مضافةً الی معمولها مثل ضاربُ زیدٍ وحسنُ الوجه

احتراز عما اذا کانت مضافة الی غیر معمولها ۱۲ اضافة اسم الفاعل الی المفعول ۱۲

ولا تقیدُ الا تخفیفا فی اللفظ ومن ثم جاز مررتُ

الاضافة اللفظیة فائدة ۱۲

برجلٍ حسنِ الوجه وامتنع بزیدٍ حسنِ الوجه

وجاز الضارباً زيدٍ والضاربوا زيدٍ وامتنع
الضاربي يدٍ خلافاً للفراء وضعف الواهب
المائة الجبانِ وعبدِها وانما جاز الضارب
الرجلِ حملاً على المختار في الحسن الوجه
والضاربك وشبهه فيمن قال انه مضاف
حملاً على ضاربك ولا يضاف موصوف
الى صفةٍ ولا صفة الى موصوفها ومثل
مسجد الجامع وجانب الغربي وصلوة
الملك

الاولى وبقلة الحمقاء متأول ومثل جرد قطيفة
واخلاق ثياب متاول ولا يضاف اسم مماثل
للمضاف اليه في العموم والخصوص كليث و
اسد وحبس ومنع لعدم الفائدة بخلاف كل
الدراهم وعين الشئ فانه يختص به وقولهم
سعيد كرز ونحوه متأول واذا اضيف الاسم
الصحيح والملحق به الى ياء المتكلم كسر اخره
والياء مفتوحة او ساكنة فان كان اخره الفا

تُثبت وهذيل تقلبها الغير التثنية ياءً وإن كان
ياءً أدغمت وإن كان واواً قلبت ياءً وأدغمت
وفتحت الياء للساكنين وأما الأسماء الستة
فاخي وابي واجاز المبرد اخي وابي وتقول حمي
وهني ويقال في في الاكثر وفمي واذا قطعت قيل
اخ واب وحم وهن وفم وفتح الفاء افصح منهما
وجاء حم مثل يدٍ وخبءٍ ودلوٍ وعصاً مطلقاً
وجاء هن مثل يدٍ مطلقاً وذو لا يضاف الى مضمر ولا يقطع

التوابع

كل ثانٍ بإعراب سابقه من جهةٍ واحدةٍ

النعت تابعٌ يدل على معنى في متبوعه

مطلقاً وفائدته تخصيصٌ او توضيحٌ وقد

يكون لمجرد الثناء او الذم او التاكيد نحو

نفخةٌ واحدةٌ ولا فصل بين ان يكون مشتقاً

او غيره اذا كان وضعه لغرض المعنى عموماً

نحو تميمي وذي مال او خصوصاً مثل

مررتُ برجلٍ ای رجلٍ ومررت بهذا
الرجلِ وبزیدٍ هذا وتوصف النکرة بالجملة
الخبریة ویلزم الضمیر ویوصف بحال الموصوف
وبحال متعلقه نحو مررت برجلٍ حسنٍ غلامه
فالاول یتبعه فی الاعراب والتعریف والتنکیر
والافراد والتثنیة والجمع والتذکیر والتانیث
والثانی یتبعه فی الخمسة الاول وفی الیواقی
کالفعل ومن ثم حسن قام رجل قاعد غلمانه

وضعف قاعدون غلمانه ويجوز قعود غلمانه
من غير حسن الاضعف
قام رجل آه ١٢
٦٤ والمضمر لا يوصف ولا يوصف به والموصوف
الذي
موصوفا في اللفظ
اخص او مساوٍ ومن ثم لم يوصف ذو اللام الا
له ١٢ اي
اللام التعريف
بمثله او بالمضاف الى مثله واما التزم وصف
٦٤
اي ذي اللام الآخر او الموصول ١٢
٦٥ باب هذا بذي اللام للابهام ومن ثم ضعف
اي باب اسم الاشارة ١٢
مررت بهذا الابيض وحسن بهذا العالم
مررت ١٢
٦٥ العطف تابع مقصود بالنسبة مع متبوعه بسيط
اي قصد نسبته الى شئ او نسبة شئ اليه ١٢
بينه وبين متبوعه احد الحروف العشرة وسياتي
اي بين ذلك التابع ١٢

مثل قام زيد وعمرو واذا عطف على المضمر
المرفوع المتصل اكد بمنفصل مثل ضربت انا وزيد
الا ان يقع فصل فيجوز تركه مثل ضربت اليوم
وزيد واذا عطف على الضمير المجرور اعيد
الخافض نحو مررت بك وبزيد والمعطوف في
حكم المعطوف عليه ومن ثم لم يجز في ما زيد
بقائم او قائما ولا ذاهب عمرو الا الرفع وانما
جاز الذي يطير فيغضب زيد ان الذباب

لانها فاء السببية واذا عطف على عاملين
مختلفين لم يجز خلافا للفراء الا في نحو في
الدار زيد والحجرة عمرو خلافا لسيبويه
التاكيد تابع يقرر امر المتبوع في النسبة او
الشمول وهو لفظي ومعنوي فاللفظي تكرير اللفظ
الاول نحو جاءني زيد زيد ومجيء في الالفاظ
كلها والمعنوي بالفاظ محصورة وهي
نفسه وعينه وكلاهما وكله

واجمع واكتع وابتع وابصع فالاولان
يعمان باختلاف صيغتهما وضميرهما تقول
نفسه نفسها انفسهما انفسهم انفسهن
والثاني للمثنى كلاهما وكلتاهما والباقي
لغير المثنى باختلاف الضمير في كله
وكلها وكلهم وكلهن والصيغ في البواقي نحو
اجمع جمعاء اجمعون جمع ولا يؤكد بكل و
اجمع الا ذو اجزاء يصح افتراقها حسا او حكما

مثل اکرمت القوم کلهم واشتریت العبد
کله بخلاف جاءنی زید کله واذا اکد الضمیر
المرفوع المتصل بالنفس والعین اکد بمنفصل
مثل ضربت انت نفسک واکتع واخواه اتباع
لاجمع فلا یتقدم علیه وذکرها دونه ضعیف
البدل تابع مقصود بما نسب الی المتبوع
دونه وهو بدل الکل والبعض والاشتمال
والغلط فالاول مدلوله مدلول الاول

والثاني جزؤه والثالث بينه وبين الاول
ملابسة بغيرهما والرابع ان تقصد اليه
بعد ان غلطت بغيره ويكونان معرفتين
ونكرتين ومختلفين واذا كان نكرة من
معرفة فالنعت مثل بالناصية ناصية
كاذبة ويكونان ظاهرين ومضمرين
ومختلفين ولا يبدل ظاهر من مضمر بدل
الكل الا من الغائب نحو ضربته زيدا

عطف البيان تابع غير صفة يوضح

متبوعه نحو اقسم بالله ابو حفص عمر +

وفصله من البدل لفظا في مثل انا

ابن التارك البكري بشر +

المبني

ما ناسب مبني الاصل او وقع غير مركب و

حكمه ان لا يختلف اخره لاختلاف العوامل

والقابه ضم وفتح وكسر ووقف وهي المضمرات

وأسماء الاشارة والموصولات والمركبات

كمعد يكرب ١٢

والكنايات وأسماء الافعال والاصوات

وبعض الظروف المضمر منه ما وضع لمتكلم او

اى اسم ١٢

مخاطب وغائب تقدم ذكره لفظا او معنى او

اى ذكر الغائب ١٢

حكما وهو متصل ومنفصل فالمنفصل

اى المضمر على نوعين ١٢

المستقل بنفسه والمتصل غير المستقل

اى غير محتاج الى كلمة اخرى قبله ليكون كالجزء منها ١٢

وهو منه مرفوع ومنصوب ومجرور فالاولان

اى المضمر ١٢

متصل ومنفصل والثالث متصل فقط فذلك

لانه الاصل ١٢ لما لم يتغ من الاتصال ١٢ اى المضمر المجرور ١٢

خمسة انواع الاول ضربت وضربت الى
یعنی المرفوع المتصل ضربت وضربتا ۱۲
ضربن وضربن والثانی انا الی هن والثالث
ای المرفوع المنفصل ۱۲ ای المنصوب المتصل
ضربنی الی ضربهن و انتی الی انتهن و
ای المجرور ۱۲ ای المجرور ۱۲
الرابع ایای الی ایاهن والخامس غلامی
ای المجرور ۱۲ ای المجرور ۱۲ ای المضاف ۱۲
ولی الی غلامهن ولهن فالمرفوع المتصل
ای المضاف ۱۲ ای المجرور ۱۲ ای المضاف ۱۲ ای المجرور ۱۲ ای المضاف ۱۲ ای المجرور ۱۲

المنفصل الا لتعذر المتصل وذلك بالتقديم
على عامله او بالفصل لغرض او بالحذف او
بكون العامل معنويا او حرفا والضمير مرفوع او
بكونه مسندا اليه صفة جرت على غير من هي له
مثل ايّاك ضربت وما ضربك الا انا وايّاك والشر
وانا زيد وما انت قائما وهند زيد ضاربته
هي واذا اجتمع ضميران وليس احدهما
مرفوعا فان كان احدهما اعرف وقدمته

فلك الخيار في الثاني نحو اعطيتكه و
اعطيتك اياه وضربيك وضربني اياك والا فهو
منفصل نحو اعطيته اياه او اياك والمختار في خبر باب
كان الانفصال والاكثر لولا انت الى اخره وعسيت
الى اخرها وجاء لولاك وعساك الى اخرهما ونون
الوقاية مع الياء لازمة في الماضي وفي المضارع
عريا عن نون الاعراب وانت مع النون فيه
ولدن وان واخواتها مخيير ويختار

فی لیت ومن وعن وقد وقط وکم کما العل

ویتوسط بین المبتدأ والخبر قبل العوامل

ویعمل ما صیغة مرفوع منفصل مطابق

للمبتدا ویسمی فصلا لیفصل بہ بین کونہ نعتا وخبرا

وشرطہ ان یکون الخبر معرفۃ او افعل من کان

کان زید ہو افضل من عمرو ولا یوضع لہ عند

الخلیل وبعض العرب یجعلہ مبتدأ وما بعدہ

خبرہ ویتقدم قبل الجملۃ ضمیر غائب

يسمى ضمير الشان والقصة يفسر بالجملة بعده
ان كان مذكرا ۱۲ المذكورة ۱۲
ويكون متصلا ومنفصلا مستترا وبارزا على
ذلك الضمير ۱۲ هي وهو ۱۲
حسب العوامل نحو هو زيد قائم وكان زيد قائم
مثال المتصل المستتر ۱۲
وانه زيد قائم وحذفه منصوبا ضعيف الا مع
ان اذا خففت فانه لازم اسماء الاشارة
المعدودة في المبنيات ۱۲
ما وضع لمشار اليه وهي ذ للمذكر ولمثناه
الواحد ۱۲
ذان وذين وللمؤنث تا وذي وتي وته وذه وتهي وذهي
قيل هي الاصل في لغات المؤنث الواحدة ۱۲
وجر ۱۲ نصبا
ولمثناه تان وتين وجمعهما اولاء مدا
اي لمثنى المؤنث ۱۲ المذكر والمؤنث ۱۲

وقصرًا ويلحقها حرف لتنبيه ويتصل بها

حرف الخطاب وهي خمسة في خمسة فيكون

خمسةً وعشرين وهي ذاك الى ذاكن وذانك

الى ذانكن وكذلك لبواقي ويقال ذا للقريب

وذلك للبعيد وذاك للمتوسط وتلك وتانك

وذانك مشددتين واولائك مثل ذلك واما

ثمّ وهنا وهنّا فللمكان خاصّة الموصول

بضم الهاء وتخفيف النون ١٢

ما لا يتم جزءًا الا بصلة وعائد وصلته جملة

خبرية والعائد ضمير له وصلة الالف واللام
اسم فاعل او مفعول وهي الذي والتي واللذان
واللتان بالالف والياء والاولى والذين
والتي واللائي واللاء واللاى واللاتي واللواتي
وما ومن واي وايّة وذو والطائية وذا
بعدما للاستفهام والالف واللام ق
العائد المفعول يجوز حذفه واذا خبرت
بالذي صدرتها وجعلت موضع

المخبر عنه ضميرًا لها واخرته خبرًا فاذا اخبرت
عن زيدٍ من ضربتُ زيدًا قلت الذي
ضربته زيدٌ وكذلك الالف واللام
في الجملة الفعلية خاصّة ليصح بناءُ
اسم الفاعل او المفعول فان تعذر امرٌ
منها تعذر الاخبار ومن ثمّ امتنع في
ضمير الشان والموصوف والصفة والمصدر
العامل والحال والضمير المستتر لغيرها والاسم

المشتمل عليه وما الاسمية موصولة و
لا الجنسية ١٢
استفهامية وشرطية وموصوفة وتامة
نحو ما عندك ١٢ نحو اصنع ما تصنع ١٢ اما بمفرد واما بجملة ١٢
بمعنى شيء وصفة ومن كذلك الا في التامة
نحو اضرب من يضرب ١٢ اي مثل ١٢
والصفة واي وايّة كمن وهي معربة
فان كلمة من لا تجيء تامة ولا صفة ١٢ اي كل اي واحد ١٢
وحدها الا اذا حذف صدر صلتها وفي ماذا
اي لا يشارك غيرها من الموصولات ١٢ وتمم ١٢
صنعت وجهان احدهما ما الذي وجوابه
رفع والاخر اي شيء وجوابه نصب اسماء
الافعال ما كان بمعنى الامر او الماضي نحو

رُوَيْدَ زَيْدًا اى امهله وهيهات ذاك اى
مثال لما هو بمعنى الامر ١٢ مثال لما هو بمعنى الماضى ١٢
بَعْدَ وفَعَالِ بمعنى الامر من الثلاثى قياسَ كنزالِ
المشتق ١٢ المجرد ١٢
بمعنى انزِلْ وفَعَالِ مصدرًا معرفةً كفجارِ و
حال كونه ١٢ الفجور ١٢ بالفتح المعرفة ١٢
صفةً مثلُ يا فساقِ بلبنى لمشابهته له عدلًا
١٢ يا فاسقة بالكسر الامر ١٢ بالفتح لفعال اى
وزنةً وعلمًا للاعيان مؤنثًا كقطامِ و
للمؤنث علما ١٢ الاختاص من اى الشخص
غلابِ مبنىٌّ فى الحجاز ومعربٌ فى تميم الاما
١٢ بنى تميم استعمال فى
كان فى اخره راءٌ نحو حضارِ الاصواتُ
١٢ علما للكوكب
كل لفظٍ حُكِىَ به صوت او صُوِّتَ به البهائم

فالاول كغاق والثاني كخ المركبات

ای ماتکی برصوت ۱۲ المعدودة من المبنيات ۱۲

كل اسم من كلمتين ليس بينهما نسبة فان

ترکیب ۱۲ ای بینهما

تضمن الثاني حرفا بنيا كخمسة عشر و

سے حرف عطف اور غیرہ ۱۲

حادي عشر واخواتها الا اثني عشر والا

اعرب الثاني كبعلبك وبني الاول في الافصح

الکنایات

الكنايات كم وكذا للعدد وكيت

جمع کنایہ ۱۲

وذيت للحديث فكم الاستفهامية

ای الدالة علی الاستفہام ۱۲

مميزها منصوب مفرد والخبرية مجرور

سے تمیز ۱۲ کم ۱۲ او اضافۃ ۱۲

مفردٌ ومجموعٌ وتدخل من فيهما وهما صدر
الكلام وكلاهما يقع مرفوعا ومنصوبا ومجرورا
فكل ما بعده فعل غير مشتغل عنه بضميره
كان منصوبا معمولا على حسبه وكل ما قبله
حرف جرّ او مضاف فمجرور ولا فمرفوع مبتدأ
ان لم يكن ظرفا وخبره ان كان ظرفا وكذلك
اسماء الاستفهام والشرط وفي مثل شعره
عمّة لك وياجرير وخالة + فدعاء قد حلبت علي عشاري

ثلثة اوجه وقد يحذف في مثل كم مالك

انفق اول عبده دليل ۱۲

وكم ضربت الظروف منها ما

اى من الظروف المبنية ۱۲

قطع عن الاضافة كقبل وبعد واجرى

مجراه لا غير وليس غير وحسب و

اى مجرى الظروف المقطوع عن الاضافة ۱۲

منها حيث ولا يضاف الا الى جملة

اى من الظروف المبنية ۱۲ جملة كانت او فعلية ۱۲

فالاكثر ومنها اذا وهي للمستقبل

اى فى اكثر الاستعمال ۱۲ اى من الظروف المبنية ۱۲ اذا كانت زمانية ۱۲

وفيها معنى الشرط فلذلك اختير

اى فى اذا ۱۲ اى لكون معنى الشرط فيها ۱۲

بعدها الفعل وقد تكون للمفاجاة

اى اذا ۱۲

فيلزم المبتدأ بعدها ومنها اذ للماضي

ويقع بعدها الجملتان ومنها اين وانّى

للمكان استفهاما وشرطا ومتى للزمان

فيهما وايان للزمانِ استفهاما وكيف

للحالِ استفهاما ومُذ ومُنذ بمعنى اول

المدة فيليهما المفرد المعرفة وبمعنى الجميع

فيليهما المقصود بالعدد وقد يقع المصدر

او الفعل او انّ او ان فيقدر زمان مضاف

وهو مبتدأ وخبره ما بعده خلافا للزجاج

ای کل واحد من مذوستة آخرین ۱۲

ومنها لدی ولدن وقد جاء لدن ولد

ای من الظروف المبنیة ۱۲

ولدن ولد ولد ولد ومنها قط للماضی

المنفی وعوض للمستقبل المنفی والظروف

المضافة الی الجملة واذ یجوز بناؤها علی

ای الجملة — المضافة — ای تلک الظروف ۱۲

الفتح وکذلک مثل وغیر مع ما وان وآن

المعرفة والنکرة

المعرفة ما وضع لشیء بعینه وهی

ای اسم ۱۲ — یوضح جزئی ۱۲ منه

Marginal commentary in Urdu/Persian

المضمرات والاعلام والمبهمات وما

يعني اسماء الاشارة والموصولات ١٢

عرف باللام او النداء والمضاف الى احدها

المعهودة الجنسية او الاستغراقية ١٢

معنى العلم ما وضع لشئ بعينه غير

اسما كان او لقبا او كنية ١٢

متناول غيره بوضع واحد واعرفها المضمر

اي اعرف المعارف ١٢

المتكلم ثم المخاطب النكرة ما وضع لشيء لا

بعينه اسماء العدد ما وضع لكميات حاد

اي لا باعتبار ذاته المتعينة المعلومة المعهودة ١٢

الاشياء اصولها اثنتا عشرة كلمة واحد

اي الاصول اسماء العدد ١٢

الى عشرة ومائة والف تقول واحد اثنان

في المفرد المذكر ١٢

واحدة اثنتان وثنتان وثلثة الى عشرة وثلث

الى عشر احد عشر اثنا عشر احدى عشرة اثنتا

عشرة وثنتا عشرة وثلثة عشر الى تسعة

عشر وثلث عشرة الى تسع عشرة وتميم

تكسّر الشين فى المؤنث وعشرون واخواتها

عند التركيب

فيهما احدٰ وعشرون احدى وعشرون ثم بالعطف

بلفظ ما تقدّم الى تسعة وتسعين ومائة والف

مائتان والفان فيهما ثم بالعطف على ما تقدّم

وفی ثمانی عشرة فتح الیاء وجاز اسکانها وشذ

ای اسکان الیاء ۱۲

حذفها بفتح النون وممیز الثلثة الی العشرة

ای حذف الیاء ۱۲ الثلث الی العشرة ۱۲

مخفوض مجموع لفظا او معنی الا فی ثلثمائة الی

ای مجرور ۱۲ نحو ثلثة رجال ۱۲ نحو ثلثة رهط ۱۲

تسعمائة وکان قیاسها مئات او مئین

ای الجمع فیقال ۱۲

ممیز احد عشر الی تسعة وتسعین منصوب

مفرد وممیز مائة والف وتثنیتهما وجمعه

ای الثنتین ۱۲ ای الف ۱۲

مخفوض مفرد واذا کان المعدود مؤنثا واللفظ

بان یکون المعدود مذکرا واللفظ مؤنثا ۱۲

مذکرا او بالعکس فوجهان ولا ممیز واحد واثنان

استغناء بلفظ التمييز عنهما مثل رجل و
(والاثنين الواحد ذلك ١٢ عن)
رجلان لافادته النص المقصود بالعدد و
(اى لافادة لفظ التمييز ١٢)
تقول في المفرد من المتعدد باعتبار تصييره
(في الواحد من المتعدد ١٢ المفرد ذلك)
الثاني والثانية الى العاشر والعاشرة لا غير
(في المؤنث ١٢ في المذكر ١٢ في المؤنث ١٢)
وباعتبار حاله الاول والثاني والاولى والثانية
(اى مرتبته من المتعدد من غير اعتبار معنى التصيير ١٢)
الى العاشر والعاشرة والحادي عشر والحادية
عشرة والثاني عشر والثانية عشرة الى التاسع
(في المذكر ١٢ المذكر في)
عشر والتاسعة عشرة ومن ثم قيل
(في المؤنث ١٢)

فی الاول ثالث اثنین ای مصیرھما ثلثۃ من
ثلثتھا وفی الثانی ثالث ثلثۃ ای احدھا
وتقول حادی عشر احد عشر علی الثانی
خاصۃ وان شئت قلت حادی احد عشر
الی تاسع تسعۃ عشر فتعرب الاول المذکر
والمؤنث المؤنث مافیہ علامۃ التانیث
لفظا او تقدیرا والمذکر بخلافہ وعلامۃ
التانیث التاء والالف مقصورۃ او ممدودۃ

وهو حقيقي ولفظي فالحقيقي ما يزاد به ذكر
ای المؤنث ١٢ ای فی مقابلته ١٢
في الحيوان كامرأة وناقة واللفظي بخلافه
فی مقابلة جمل ١٢ فی مقابلة رجل ١٢
كطلحة وعين واذا اسند الفعل اليه فالتاء
مثال للتانيث اللفظی تقديرا ١٢ مثال للتانيث اللفظی حقيقة ١٢ ای الی المؤنث ١٢
وانت في ظاهر غير الحقيقي بالخيار وحكم ظاهر
فی التذكير والتانيث ١٢
الجمع غير المذكر السالم مطلقا حكم ظاهر غير
المؤنث
الحقيقي وضمير العاقلين غير المذكر السالم
جمع
فعلت وفعلوا والنساء والايام فعلت وفعلن
المثنى ما لحق آخره الف او ياء مفتوح ما قبلها
حالة الرفع ١٢

ونون مكسورة ليدل على ان معه مثله
عوض عن الحركة او التنوين ١٢ مفرده ١٢ اى مع فى العدد ١٢

من جنسه فالمقصور ان كانت الفه عن واو
اى من جنس مفرده ١٢

وهو ثلاثى قلبت واوا ولا فبالياء والممدود
الفه ١٢ اى فالفه مقلوبة بالياء ١٢

ان كانت همزته اصلية تثبت وان كانت
الهمزة ١٢ او زائدة عن اصلية لا منقلبة ١٢ غير زائدة ١٢

للتانيث قلبت واوا ولا فالوجهان وتحذف نونه
اى منقلبة عن الف التانيث ١٢ النثنية ١٢ نون ١٢

للاضافه وحذفت تاء التانيث فى خصمان واليان
دون غيرهما ١٢ تثنية خصمية ١٢

المجموع ما دل على احاد مقصودة بحرف
تعددت ١٢ اى مادة لمفرده ١٢

مفرده بتغير ما فجمع تم وركب ليس

بجمع علی الاصح ونحو فلك جمع وهو صحیح
لتحقق التغیر المقدیر ۱۲
ومکسر فالصحیح لمذکر ولمؤنث فالمذکر
لے الجمع الصحیح ۱۲
ما لحق آخره واو مضموم ما قبلها او یاء مکسور
ای آخر مفرده ۱۲ فی حالة الرفع ۱۲ فی حالتی النصب والجر ۱۲
ما قبلها ونون مفتوحة لیدل علی ان معه
لے رفع مفرده ۱۲
اکثر منه فان کان آخره یاء قبلها کسرة حذف
ای آخر مفرده ۱۲ الیاء ۱۲
مثل قاضیون وان کان مقصورا حذف الالف
اصله قاضیون ۱۲
وبقی ما قبلها مفتوحا مثل مصطفون و
بعد الحذف ۱۲
شرطه ان کان اسما فمذکر علم یعقل وان کان
لے شرط صحة جمعیته ۱۲ ذلک الاسم ۱۲

صفة فمذكر يعقل وان لا يكون افعل فعلاء

مثل احمر حمراء ولا فعلان فعلى مثل سكران

سكرى ولا مستويا فيه مع المؤنث مثل جريح

وصبور ولا بتاء التانيث مثل علامة وتحدف

نونه بالاضافة وقد شذ نحو سنين وارضين

المؤنث ما لحق آخره الف وتاء وشرطه ان

كان صفة وله مذكر فان يكون مذكره بالواو

والنون وان لم يكن له مذكر فان لا يكون

مجرد الحائض والاجمع مطلقا جمع التكسير

ما تغير بناء واحده كرجال وافراسِ جمع القلة

افعل وافعال وافعلة وفعلة والصحيح وما عدا

ذلك جمع كثرة المصدر اسم للحدث الجاري

على الفعل وهو من الثلاثي المجرد سماعٌ ومن

غيره قياسٌ ويعمل عمل فعله ماضياً وغيره

اذا لم يكن مفعولاً مطلقاً ولا يتقدم معموله

عليه ولا يضمر فيه ولا يلزم ذكر الفاعل

ويجوز اضافته الى الفاعل وقد يضاف الى المفعول

اى اضافة المصدر ١٢ — اى المصدر ١٢

واعماله باللام قليل فان كان مطلقا فالعمل للفعل

اى اعمال المصدر المعرف باللام ١٢ — المصدر ١٢

وان كان بدلا منه فوجهان اسم الفاعل ما

المصدر ١٢ — اى من الفعل ١٢

اشتق من فعل لمن قام به بمعنى الحدوث وصيغته

اى لذات ما قام بها الفعل ١٢ — الفعل ١٢

من الثلاثي المجرد على فاعل ومن غيره على صيغة

زنته ١٢ — اى غير الثلاثي المجرد ١٢

المضارع بميم مضمومة وكسر ما قبل الآخر نحو

مُدخِل ومُستَغفِر ويعمل عمل فعله بشرط معنى الحال

اى اسم الفاعل ١٢ — لازما كان او متعديا ١٢

او الاستقبال والاعتماد على صاحبه والظرفة او ما

اى على المتصف به ١٢

فان كان للماضي وجبت الاضافة معنى

خلافا للكسائي فان كان له معمول اخر فبفعل مقدر

نحو زيد معطي عمرو درهما امس فان دخلت اللام

استوى الجميع وما وضع من للمبالغة كضراب و

ضروب ومضراب وعليم وحذر مثله و

المثنى والمجموع مثله ويجوز حذف النون

مع العمل والتعريف تخفيفا اسم المفعول

ما اشتق من فعل لمن وقع عليه وصيغته

من الثلاثی علی مفعول ومن غیره علی صیغة الفاعل

بفتح ما قبل الآخر کمستخرج وآمره فی العمل و

الاشتراط کاسم الفاعل مثل زید معطٍ غلامًا درهمًا

الصفة المشبهة ما اشتق من فعل لازم

لمن قام به علی معنی الثبوت وصیغتها مخالفة

لصیغة الفاعل علی حسب السماع کحسن وصعب

وشدید وتعمل عمل فعلها مطلقا و تقسیم

مسائلها ان تکون الصفة باللام او مجردة عنها

ومعمولها مضافا او باللام او مجردا عنهما فهذه
ستة والمعمول في كل واحد منها مرفوع و
منصوب ومجرور فصارت ثمانية عشر فالرفع على
الفاعلية والنصب على التشبيه بالمفعول في المعرفة
وعلى التمييز في النكرة والجر على الاضافة وتفصيلها
حسن وجهه ثلثة وكذلك حسن الوجه و
حسن وجه الحسن وجه الحسن الوجه
الحسن وجهه اثنان منها ممتنعان الحسن

وجهه والحسن وجه وآختلف في حسن وجهه
والبواقي ما كان فيه ضمير واحد منهما احسن و
ما كان فيه ضميران حسن وما لا ضمير فيه
قبيح ومتى رفعت بها فلا ضمير فيها فهي
كالفعل والا ففيها ضمير الموصوف فتؤنث
وتثنى وتجمع واسما الفاعل والمفعول
غير المتعدي بين مثل الصفة فيما ذكر
اسم التفضيل ما اشتق من فعل

لموصوفٍ بزيادةٍ على غيره وهو فعل وشرطه

قام به الفعل او وقع عليه ۱۲

ان يبنى من ثلاثي مجردٍ ليمكن ليس بلونٍ

ای اسم التفضیل ۱۲

ولا عيبٍ لان منهما افعل لغيره مثل زيد

ظاهری ۱۲ ای لغیره اسم التفضیل ۱۲

افضل الناس فان قصد غيره توصل اليه

ای غیر الثلاثی ۱۲ ای الثلاثی ۱۲

باشدّ مثل هو اشد منه استخراجا وبياضا وعمى

مثال للون ۱۲ ای قیاس اسم التفضیل ۱۲

وقياسه للفاعل وقد جاء للمفعول نحو

اعذر والوم واشغل واشهر ولیستعمل علی احد

ای اکثر طویة ۱۲

ثلثة اوجهٍ مضافا او بمن او معرفا باللام

ای اکثر ۱۲ ای التفضیل ۱۲

فلا يجوز زيد الافضل من عمرو ولا زيد افضل

الجمع بين اثنين منها ۱۲

الا ان يعلم اذا اضيف فانه معنيان احدهما

ماض مجهول من الاضافة ۱۲

وهو الاكثر ان يقصد به الزيادة على من اضيف

اليه فيشترط ان يكون منهم مثل زيدا افضل

اى داخلا فيهم بحسب اللفظ ۱۲

الناس فلا يجوز يوسف احسن اخوته بجر

منهم باضافته اليهم والثانى ان يقصد زيادة

مطلقة ويضاف للتوضيح فيجر مثل يوسف

احسن اخوته ويجوز فى الاول الافراد والمطابقة

لمن هو له وأما الثانی والمعرف باللام فلا بد

من المطابقة والذی بمن مفرد مذکر لا غیر و

لا یعمل فی مظهر الا اذا کان صفة لشیء وهو

فی المعنی لمسبب مفضل باعتبار الاول علی

نفسه باعتبار غیره منفیا مثل ما رأیت رجلا

احسن فی عینه الکحل منه فی عین زید لأنه

بمعنی حسن مع انهم نوروا فعل التفضیل

بینه وبین معموله باجنبی وهو الکحل

ولك ان تقول حسن في عينه الكحل من عين
زيد فان قدمت ذكر العين قلت ما رأيت
كعين زيد احسن فيها الكحل مثل ما في
على وادي السباع ولا اري كوادي السباع
حين يظلم واديا اقل به ركب اتوه
تأية واخوف الا ما وقى الله سارية

الفعل

ما دل على معنى في نفسه مقترن باحد الازمنة

الثلثة ومن خواصه دخول قد والسين
وسوف والجوازم ولحوق تاء التانيث ساكنة
ونحو تاء فعلتُ الماضي ما دل على زمانٍ
قبل زمانك مبني على الفتح مع غير الضمير المرفوع
المتحرك والواو للمضارع ما اشبه الاسم باحد
حروف نابت لوقوعه مشتركا وتخصيصه
بالسين او سوف فالهمزة للمتكلم مفردا
والنون له مع غيره والتاء للمخاطب والمؤنث

والمؤنثين غيبة والياء للغائب غيرهما

وحروف المضارعة مضمومة في الرباعي مفتوحة

فيما سواه ولا يعرب من الفعل غير اذا لم يتصل

به نون تأكيد ولا نون جمع مؤنث واعرابه رفع

ونصب وجزم فالصحيح المجرد عن ضمير بارز مرفوع

للتثنية والجمع والمخاطب المؤنث بالضمة

والفتحة والسكون مثل يضرب والمتصل به

ذلك بالنون وحذفها مثل يضربان ويضربون وتضربين

والمعتل بالواو واليآء بالضمة تقديرًا والفتحة
لفظًا والحذف والمعتل بالألف بالضمة والفتحة
تقديرًا والحذف وبئر تنفع اذا نجرد عن الناصب
والجازم نحو يقوم زيد وينتصب بأن ولن واذن
وكي وبأن مقدرة بعد حتى ولام كي ولام الجحود
والفاء والواو وأو فأن مثل أريد أن تحسن إليّ
وان تصوموا خير لكم والتي تقع بعد العلم هي
المخففة من المثقلة وليست هذه نحو علمت

ان سيقوم وان لايقوم والتى تقع بعد الظن
ففيها الوجهان ولن مثل لن ابرح ومعناها نفي
المستقبل واذن اذا لم يعتمد ما بعدها على ما
قبلها وكان الفعل مستقبلا مثل اذن تدخل
الجنة واذا وقعت بعد الواو والفاء فالوجهان
وكي مثل اسلمت كي ادخل الجنة ومعناها
السببية وحتى اذا كان مستقبلا بالنظر الى ما
قبلها بمعنى كي او الى مثل اسلمت حتى ادخل الجنة

وكنت سرت حتى ادخل البلد واسير حتى تغيب
الشمس فان ارتد الحال تحقيقا او حكاية كانت
حرف ابتداء فترفع وتجب السببية مثل مرض
فلان حتى لا يرجونه ومن ثم امتنع الرفع في كان
سيري حتى ادخلها في الناقصة واسرت حتى
تدخلها وجاز في التامة كان سيري حتى ادخلها
وايهم سار حتى يدخلها ولام كي مثل اسلمت
لادخل الجنة ولام الجحود ولام تاكيد بعد النفي

لكان مثل وما كان الله ليعذبهم والفاء بشرطين

احدهما السببية والثاني ان يكون قبلها امر وهي

او استفهام او نفي او تمن او عرض والواو بشرطين

الجمعية وان يكون قبلها مثل ذلك او بشرط

معنى الى ان او الا ان والعاطفة اذا كان المعطوف

عليه اسما ويجوز اظهار ان مع لام كي والعاطفة

ويجب مع لا في اللام عليها ويجزم بلم ولما ولام الامر

ولا في النهي وكلم المجازاة وهي ان ومهما واذما واذا ما وحيثما

اي كلمات الشرط والجزاء ١٢

وأين ومتى وما ومن وأي وأنى وأما مع كيفما و

وهما تجزمان المضارع مطلقا سواء كانا متماثلين او لا ۱۲

اذا فشاذ وبان مقدرة فلم لقلب المضارع

ماضيا ونفيه ولما مثلها ويختص بالاستغراق

اي لا

وجواز حذف الفعل ولام الامر اللام المطلوب

اي بالام الامر ۱۲

بها الفعل ولا النهي المطلوب بها الترك وكلم

اي بلا م الامر ۱۲

المجازاة تدخل على الفعلين لسببية الاول

المذكورة من قبل ۱۲

ومسببية الثاني ويسميان شرطا وجزاء

الفعل ۱۲ الفعلان ۱۲

فان كانا مضارعين أو الاول فالجزم

لان الشرط والجزاء ۱۲

وان كان الثاني فالوجهان واذا كان الجزآء
ماضيا بغير قد لفظا او معنى لم يجز الفاء وان كان
مضارعا مثبتا او منفيا بلا فالوجهان والا فالفاء
ويجيء اذا مع الجملة الاسمية موضع الفاء وان
مقدرة بعد الامر والنهي والاستفهام والتمني
والعرض اذا قصد السببية نحو اسلم تدخل الجنة
ولا تكفر تدخل الجنة وامتنع لا تكفر تدخل النار
خلافا للكسائي لان التقدير ان لا تكفر مثال

الامر صيغة يطلب بها الفعل من الفاعل
المخاطب بحذف حرف المضارعة وحكم اخره
حكم المجزوم فان كان بعده ساكن وليس
بزيادي زدت همزة وصل مضمومة ان كان
بعده ضمة ومكسورة فيما سواه مثل اقتل
واضرب واعلم وان كان رباعيا فمفتوحة
مقطوعة فعل ما لم يسم فاعله وهو ما
حذف فاعله فان كان ماضيا ضم اوله

وكسر ما قبل اخره ويضم الثالث مع همزة الوصل
والثاني مع التاء خوف اللبس ومعتل العين الاقيم
فيل وبيع وجاء الاشمام والواو ومثله باب اختير
وانقيد دون استخير واقيم وان كان مضارعا
ضم اوله وفتح ما قبل اخره ومعتل العين بنقل حركة
العين الفا المتعدي وغير المتعدي فالمتعدي ما
يتوقف فهمه على متعلق كضرب وغير المتعدي
بخلافه كقعد والمتعدي يكون الى واحد

كضرب والى اثنين كاعطى وعلم والى ثلثة كاعلم
وارى وانبا ونبا واخبر وخبر وحدث و
هذه مفعولها الاول كمفعول اعطيت والثاني
والثالث كمفعولي علمت افعال القلوب ظننت
وحسبت وخلت وزعمت وعلمت ورايت و
وجدت تدخل على الجملة الاسمية لبيان ما هي
عنه فتنصب الجزأين ومن خصائصها انه اذا
ذكر احدهما ذكر الاخر بخلاف باب اعطيت ومنها

قوله ومنها انها تعلق الخ اذ ارتجلت خصائص

جواز الالغاء اذا توسطت وتاخرت لاستقلال

الجزأين كلاما بخلاف باب اعطيت مثل زيد علمت

قائم ومنها انها تعلق قبل حرف الاستفهام واللنفي

واللام مثل علمت ازيد عندك ام عمرو ومنها انه

يجوز ان يكون فاعلها ومفعولها ضميرين لشيء واحد

مثل علمتني منطلقا ولبعضها معنى اخر يتعدى به

الى واحد فظننت بمعنى اتهمت وعلمت بمعنى عرفت

ورأيت بمعنى ابصرت ووجدت بمعنى اصبت

الافعال الناقصة ما وضع لتقرير الفاعل

انما سميت ناقصة لانها لا تتم بمرفوعها كالافعال الغير الناقصة ۱۲

على صفة وهي كان وصار واصبح وامسى واضحى و

ای الافعال الناقصة ۱۲

ظل وبات واض وغاد وغدا وراح ومازال وما انفك و

كلها بمعنى رجع ۱۲

وما فتئ وما برح وما دام وليس وقد جاء ما جاء

حاجتك وقعدت كانها حربة تدخل على الجملة الاسمية

لاعطاء الخبر حكم معناها فترفع الاول وتنصب الثاني

مثل كان زيد قائما فكان تكون ناقصة لثبوت خبرها

ای كلمة كان ۱۲

ماضيا دائما او منقطعا وبمعنى صار ويكون

نحو كان زيد غنيا ۱۲

فيها ضمير الشان وتكون تامة بمعنى ثبت و زائدة
ای فی کان ۱۲ ای کان ۱۲
وصار للانتقال وأصبح وامسى وأضحى لاقتران
من صفحة الى صفحة ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹
مضمون الجملة بوقاتها وبمعنى صار وتكون تامة
ای اوقات هذه الافعال ۱۲ الواقعة
مثل وظل وبات لاقتران مضمون الجملة بوقتيهما
ای بوقت الفعلين من النهار والليل
وبمعنى صار وما زال وما برح وما فتئ وما انفك
۱۱ ۱۰ ۹ ۱۱ ۱۰ ۹ ۱۱ ۱۰ ۹ ۱۱ ۱۰ ۹
لاستمرار خبرها لفاعلها من قبله ويلزمها النفي و
ای قبل فاعلها خبرها ۱۲
مثل ما دام لتوقيت امر بمدة ثبوت خبرها لفاعلها
ای امر الخبر ۱۲ ای خبر ما دام ۱۲
ومن ثم احتاج الى كلام لانه ظرف وليس لنفي

افعال المقاربة

مضمون الجملة حالا وقيل مطلقا ويجوز تقديم
اخبارها كلها على اسمائها وهي فقدتها عليها
على ثلثة اقسام قسم يجوز وهو ما بقي
قسم لا يجوز وهو ما لم يبق وله ما خلا ولا يزال كيسان في
غير ما دام وقسم مختلف فيه وهو ليس فعال
المقاربة ما وضع لدنو الخبر رجاء او حصوله او
اخذا فيه فالاول عسى وهو غير متصرف تقول
عسى زيد ان يخرج وعسى ان يخرج زيد

وقد یحذف ان والثانی کاد تقول کاد زید یجی
عن الفعل المضارع ۱۲
وقد تدخل ان واذا دخل النفی علی کاد فھو کالافعال
علی خبر کاد تشبیھا لہ بعسی ۱۲ ای کاد ۱۲
علی الاصح وقیل یکون للاثبات مطلقا وقیل یکون فی
الماضی للاثبات وفی المستقبل کالافعال تمسکا بقولہ
ای لاثبات الخبر ۱۲ فی النفی ۱۲ فی الدعوی الاولی ۱۲
تعالی وما کادوا یفعلون ویقول ذی الرمۃ شعر
اذا غیر الاطفر المحیین لم یکد + رسیس الھوی من
حبھا یبرح + والثالث طفق وکرب وجعل واخذ
ای یزل ۱۲
وھی مثل کاد واوشک مثل عسی وکاد فی الاستعمال
ای بقیۃ الافعال الاربعۃ ۱۲

فعل التعجب ما وضع لانشاء التعجب ولہ صیغتان

ای لفعل التعجب

ما افعلہ وافعل بہ وھما غیر متصرفین مثل ما

ای فعلا

احسن زیدا واحسن بزید ولا یبنیان الا مما

یبنی منہ افعل التفضیل ویتوصل فی الممتنع بمثل

ما اشد استخراجہ واشدد باستخراجہ ولا یتصرف

فیہما بتقدیم وتاخیر ولا یفصل واجاز المازنی

الفصل بالظرف وما ابتداء نکرۃ عند سیبویہ

وما بعدھا الخبر وموصولۃ عند الاخفش

والخبر محذوف وبه متعلق عند سيبويه فلا ضمير
اى خبر المرصولة الواقعة مبتدأ ۱۲
في افعل ومفعول عند الاخفش والباء للتعدية
فى به ۱۲ مجرور القوله بها اى به مفعول ۱۲
او زائدة ففيه ضمير افعال المدح والذم
للمخاطب ۱۲
ما وضع لانشاء مدح او ذم فمنها نعم وبئس
وشرطهما ان يكون الفاعل معرفا باللام او مضافا
الى المعرف بها او مضمرا مميزا بنكرة منصوبة ايهاما
اى باللام ۱۲
مثل فنعما هي ونعم رجلا زيد والمخصوص فهو مبتدأ
اى الفاعل ۱۲
ما قبله خبره او خبر مبتدأ محذوف ومثل نعم الرجل زيد
اى الجملة الواقعة قبله فالما خبره ۱۲

وشرطه مطابقة الفاعل ويئس مثل القوم الذين كذبوا
اى يشبهى ان يصح اطلاقه عليه ۱۲ رضى
وشبهه متاول وقد يحذف المخصوص اذا علم مثل نعم العبد
حملا لايطابق الفاعل المخصوص ۱۲ فواد
وفعم الماهدون وساء مثل بئس ومنها جذا وفاعله
الما مبتدء سماوى ۱۲ سه قادة الذم والفرد لكد دلالة الحكم ۱۲
ولا يتغير بعده المخصوص واعرابه كاعراب مخصوص نعم
۸ سه سمهيج سماوى ۱۲ اى اعراب مخصوص جذا ۱۲ مخصوصه
ويجوز ان يقع قبل المخصوص وبعد تمييز او حال على وفق

الحرف

ما دل على معنى في غيره ومن ثم احتاج في جزئيته الى الاسم او الفعل
كان ۱۲ كلام ركن ۱۲
فعل حروف الجر ما وضع للافضاء بفعل او معناه
اى للايصال ۱۲

الی ما یلیه وهی من والی وحتی وفی والباء واللام
انما قال الی ما یلیه ولم یقل الی الاسم لیتناول مثل قوله بما رحبت ۱۲
ورب وواو وها وواو القسم وباء وتاء وعن وعلی
والکاف ومذ ومنذ وخلا وعدا وحاشا فمن للابتداء
والتبیین والتبعیض وزائدة فی غیر الموجب خلافا للکو
نحو ما جاءنی من احد ۱۲
فیین والاخفش وقد کان من مطر وشبهه متاول والی
للانتهاء وبمعنی مع قلیلا وحتی کذلک وبمعنی مع
کثیرا ویختص بالظاهر خلافا للمبرد وفی للظرفیة وبمعنی
علی قلیلا والباء للالصاق والاستعانة والمصاحبة

والمقابلة والتعدية والظرفية وزائدة في الخبر و

الاستفهام والنفي قياسًا وفي غيره سماعًا وحسبك

زيد والقي بيده واللام للاختصاص والتعليل و

بمعنى عن مع القول وزائدة وبمعنى الواو وفي القسم

للتعجب ورب للتقليل ولها صدر الكلام مختصة

بنكرة موصوفة على الاصح وفعلها ماض مجذوف

غالبا وقد تدخل على مضمر مبهم مميز بنكرة منصوبة

والضمير مفرد مذكر خلافا للكوفيين في مطابقة

التمييز وتلحقها ما فتدخل على الجمل وواوها
في الافراد والتثنية والجمع والتذكير والتانيث ١٢ بعده لحوق ما ١٢
تدخل على نكرة موصوفة وواو القسم انما تكون
عند حذف الفعل لغير السؤال مختصة بالظاهر
والتاء مثلها مختصة باسم الله تعالى والباء عمم
من الاسماء ١٢ الظاهرة
في الجميع ويتلقى القسم باللام وان وحرف النفي
اى بجواب ١٢ الذي لغير السؤال ١٢
ويحذف جوابه اذا اعترض او تقدمه ما يدل عليه
اى القسم ١٢ اى جواب القسم ١٢
وعن للمجاوزة وعلى للاستعلاء وقد يكونان اسمين
اى الجر ١٢ مجرورة على السطح وعليه دين ١٢
بدخول من والكاف للتشبيه وزائدة وقد تكون

اسما تختص بالظاهر ومذ ومنذ للزمان للابتداء
فالماضي والظرفية في الحاضر نحو ما رأيته مذ شهرنا
ومنذ يومنا وحاشا وعدا وخلا للاستثناء
الحروف المشبهة بالفعل إنّ وأنّ وكأنّ و
لكنّ وليت ولعلّ ولها صدر الكلام سوى أنّ في
بعكسها ويلحقها ما فتلغى عن الافتتاح وتدخل حينئذ
على الافعال فلا تغير معنى الجملة وأنّ مع جملتها في حكم
المفرد ومن ثمّ وجب الكسر في موضع الجمل والفتح في موضع المفرد

فكسرت إنما إذا وقعت بعد القول وبعد الموصول وقعت فاعلة
وصلته ومبتدأ ومضافا إليها وقالوا لزمه أن لا تكسر لأنه
مبتدأ ولذلك لا تعمل فإن جاز التقدير بأن جاز
الأمران نحو من كرمني فأني أكرمه وعرفت أنه عبد القفا
واللهازم وشبهه ولذلك جاز العطف على اسم
المكسورة لفظا أو حكما بالرفع دون المفتوحة مثل إن
زيدا قائم وعمرو وليشترط مضي الخبر لفظا أو تقديرا خلافا
للكوفيين ولا أثر لكونه مبنيا خلافا للمبرد والكسائي في

مثل انك وزيدا ذاهبان ولكن كذلك ولذلك دخلت
اللام مع المكسورة دونها على الخبر او الاسم اذا فصل
بينه وبينها او على ما بينهما وفي لكن ضعيف و
تخفف المكسورة فيلزمها اللام ويجوز الغاؤها
ويجوز دخولها على فعل من افعال المبتدأ خلافا
للكوفيين في التعميم وتخفف المفتوحة فتعمل في
ضمير شان مقدر وتدخل على الجمل مطلقا وشذ تمامها
في غيره ويلزمها مع الفعل السين او سوف او قد او حرف

Marginal notes in Persian/Arabic script

النفي وكان للتشبيه وتخفف فتلغى على الافصح

ولكن للاستدراك تتوسط بين كلامين متغايرين

معنى وتخفف فتلغى ويجوز معها الواو وليت للتمني

واجاز الفراء ليت زيدا قائما ولعل للترجي وشذ الجر بها

الحروف العاطفة الواو والفاء وثم وحتى

واو وإما وام ولا وبل ولكن فالاربعة

الاول للجمع فالواو للجمع مطلقا لا لترتيب

فيها والفاء للترتيب وثم مثلها بمهلة وحتى

مثلها و معطوفها جزء من متبوعه ليفيد
لے مثل تم ۱۲ لے معطوف حتی ۱۲ ای متبوع معطوفها ۱۲
قوة او ضعفا واو واما وام لاحد الامرين مبهما
لے المعطوف ۱۲ نحو قدم الحاج حتی المشاة ۱۲ ۱۲ عند المتکلم یتعین بعلمه
وام المتصلة لازمة لهمزة الاستفهام يليها
ای غیر مستقلة بدونها ۱۲ بلا واو اصلة ۱۲ لے
احد المستويين والاخر الهمزة بعد ثبوت احدهما
لے ۱۲ الاستفهام ۱۲ عند المتکلم ۱۲ احد المستويين لے
لطلب التعيين ومن ثم لم يجز ارايت زيدا ام
ترکیب ۱۲
عمرا ومن ثم كان جوابها بالتعيين دون
ای من اجل ما بعينه ۱۲ ای جواب ام المتصلة ۱۲
نعم اولا والمنقطعة كبل والهمزة مثل
لانها لا يفيدان التعيين ۱۲ فی الاضراب عن الاول ۱۲
انها لابل ام شاء واما قبل المعطوف عليه

حروف التفسير أي وأن فإن مختصة بما
فيه معنى القول وحروف المصدر ما وأن وأنّ
فالأولان للفعلية وأنّ للاسمية حروف
التحضيض هلّا وألّا ولولا ولوما لها صدر
الكلام وتلزم الفعل لفظاً أو تقديراً حرف
التوقع قد وهي في المضارع للتقليل حرفا
الاستفهام الهمزة وهل لهما صدر الكلام
تقول أزيد قائم أم قاعد وأقام عمرو أم ذهب وكذلك هل

والهمزة اعم تصرفا تقول أزيدا ضربت واتضرب
ای اکثر ۱۲ باد خال الهمزة علی الاسم مع وجود الفصل ۱۲

زيدا او هو اخوك وازيد عندك ام عمرو واثم
الواو حالية ۱۲ والواو والفاء علامة الهمزة باد خال

اذا ما وقع وافمن كان واومن كان دون هل

حروف الشرط ان ولو واما لها صدر

الكلام فان للاستقبال وان دخل على الماضي

ولو عكسه وتلزمان الفعل لفظا او تقديرا
ای عکس ان ۱۲ ای ان ولو ۱۲

ومن ثم قيل لوانك بالفتح لانه فاعل وانطلقت
ای ومن اجل لزوم الفعل بعدها ۱۲

بالفعل موضع منطلق ليكون كالعوض فان كان
ای بصيغة الفعل ۱۲

جامدا جاز لتعذره واذا تقدم القسم اول الكلام

اى تعذر وقوع الفعل موضع ا خبر ۱۲

على الشرط لزم الماضى لفظا او معنى فيطابق وكان الجواب

الجواب الشرط اى ۱۲

للقسم لفظا مثل والله ان اتيتنى وان لم تاتنى لاكرمتك

لفظا ۱۲ للماضى مثال

وان توسط بتقديم الشرط او غيره جاز ان يعتبر وان

اى القسم بين اجزاء الكلام ۱۲ لے تقديم غير الشرط ۱۲

يلغى كقولك انا والله ان تاتنى اتك وان اتيتنى والله

القسم ويعتبر الشرط ۱۲ الشرط باعتبار بالجزم

لاتينك وتقدير القسم كاللفظ مثل لئن اخرجوا

لا يخرجون وان اطعتموهم واما للتفصيل والتزم حذف

فعلها وعوض بينها وبين فاعلها جزء مما فى خبرها مطلقا

وقيل هو معمول المحذوف مطلقا مثل اما يوم الجمعة

فزيد منطلق وقيل ان كان جائز التقديم فمن الاول

والا فمن لثاني حرف الردع كلا وقد جاء

بمعنى حقا تاء التانيث الساكنة تلحق الماضي

لتانيث المسند اليه فان كان ظاهرا غير حقيقي

فمخير واما الحاق علامة التثنية والجمعين

فضعيف التنوين نون ساكنة تتبع حركة

الاخر لتاكيد الفعل وهو للتمكن والتنكير

والعوض والمقابلة والترنم ويحذف من العلم

عطف على التمكن ۱۲ — بالجر عطف على العوض ۱۲ — الى التنوين ۱۲

موصوفا بابن مضافا الى علم اخر نون التاكيد

حال من العلم ۱۲ — حال من الابن ۱۲ — موصوف ۱۲ — صفت ۱۲ — قسمان ۱۲

خفيفة ساكنة ومشددة مفتوحة مع غير الالف

الفتح ۱۲ — وحذفه نقلها ۱۲ — التثنية — غير الف

تختص بالفعل المستقبل في الامر والنهي والاستفهام

الى في ضمن الامر ۱۲

والتمني والعرض والقسم وقلت في النفي ولزمت في

مثبت القسم وكثرت في مثل اما تفعلن ومما قبلها

مع ضمير المذكرين مضموم ومع المخاطبة مكسور

المزيدة الياء — للالتقاء — الساكنين ۱۲ — ليدل على

وفيما عدا ذلك مفتوح وتقول في التثنية وجمع

طلبا للخفة ۱۲

المؤنث اضربانّ واضربنانّ ولاتدخلهما الخفيفة

خلافا ليونس وهما في غيرهما مع الضمير البارز

كالمنفصل فان لم يكن فكالمتصل ومن ثم قيل هل

تَرِينَّ وتَرُونَّ وتَرِينَ واغزُونَّ واغزُنَّ واغزِنَّ

والمخففة تحذف للساكن وفي الوقف فيُرَدُّ ما

حذف والمفتوحُ ما قبلها

تُقلَبُ الفا

تمت

خاتمۃ الطبع مع تاریخ طبع از طبع آسی ناسی محمد عبد العلی لکھنوی مدراسی صین عن شر الجنۃ والانا سی

برارباب طبع وقاد و اصحاب ذہن نقاد پوشیدہ مباد کہ این نسخہ کافیہ ابو عمر جمال الدین مالکی ابن حاجب متوفی ۶۴۶ھ ہجری مع ترجمہ شریفیہ علی بن محمد حنفی سید شریف جرجانی معاصر علامہ سعد الدین تفتازانی کہ در ۷۴۰ھ ہجری در جرجان من مضافات ولایت استر آباد از شبستان عدم بصحکدہ ہستی رسید و در شیراز ششم ربیع الآخر ۷۸۶ھ بعمر ہفتاد و شش سالگی ببرابستان قدس خرامید بطرز مفید بہیات جدید کہ ہر کہ از طلبا و علما دیدہ تہ دل پسندید زیرا کہ در متن ہندسہ حاشیہ و بر حاشیہ ہندسہ متن مشعر بصفحہ و سطر مرقوم گردید و علاوہ ازین در بین السطور ہمہ حواشی تازہ و فوائد بے اندازہ افزودم و ازین نقش نوی دے از ہر باب صوری و معنوی بر روی ہر نحوی کشودم ازین مطبع احسن المطالع چون مہر نیم روز عالم افروز گردید و طلبۂ دل دادگان شاہد حسن تصحیح را مشتاق دیدار جمال کمال خود گردانید پس جملہ حقوق کاپی رائٹ این طرز جدید و ترکیب مفید و تحشیۂ عدیم النظیر کہ این چنین صورت زیبائش کسے دیدہ نشنیدہ کہ شہتار مندرج لوح این کتاب ست بحفظ قانون رجسٹری پیوست آمید کہ کسے از تاجران عالی ہمم نظر بر مشقت این حسن جدت و خوبی صورت و سیرت نمودہ بدون اجازت این اقل البضاعت قصد طبعش نہ فرماید و ہر قدر نسخہا کہ مطلوب باشد ازین خاکسار طلب نماید کہ احقاق حق را ہمین معنی ست یعنی کالائے مشقت کشیدۂ دیگران را بہ زر نقد بخرند نہ آن کہ از حق تلفی آن را بہ غارت برند و این تاریخ طبع کتاب بینند و گلہای محاسن چاپ بدامن قدر شناسی چینند

دہ چہ خوش طبع شد این کافیہ با متن متین	دہ چہ خوش چاپ شد این حاشیہ با شرح نکات
خط او خط کش خال و خط خوبان جہان	سطر او روکش گیسوئے سیہ بر وجنات
سنبلش تاب دہ زلف مسلسل مویان	جدولش آب دہ جدول آب جنات
بر بیاض رخ پر نور سواد روشن	ہم چو خورشید تہ ابر و مہ اندر ظلمات
ورقش غیرت رخسار بتان آزر	صفحہ اش رشک مرایائے مصفا مرآت
آب و تابش دل نظارگیان زندہ کند	ہم دہد مردہ دلان را نظرش آب حیات
این ہمہ حسن و جمالے کہ جمال الدین داد	شد ازان جلوہ نما حسن و جمال جملات
بیند آن چشم ہنر بین کہ بود حسن پرست	شیوۂ دل بربش از حرکات و سکنات
انچہ در نسخۂ سابق غلطی بود ہمہ رفت	انچہ شد نفی دران چاپ درین شد اثبات
نیش و نوشش کہن و نو چہ قدر ضد دارد	باشد آن ملح اجاج و بود این عذب فرات
لفظ و معنی بہم آمیختہ چون شیر و شکر	حرف و مبنی بدل آویختہ چون قند و نبات
وصفش از ذات چہ خوش آمدہ در خوبی خط	ذاتش از طبع چہ خوش آمدہ در جملہ صفات
بہر تصحیح چہ آراستم اکمل اسباب	بے تنقیح چہ پیراستم احسن آلات
دہ چہ خوش مصرع تاریخ نوشتم آسی	آمد این کافیہ کافی بے تصحیح نجات

۱۳۲۰ھ

نام کتاب	حجم	خلاصۂ مضمون
ذخر المعارف	۴ر	(ذخر المعارف) اسمین علمی فضائل اور علما کے مساعی جمیلہ کا
عوالی ردحالی (اُردو)		تذکرہ ہی (عوالی ردحالی) اسمیں نے جو الزامات علمائے اسلام پر کیے تھے انکو کمال خوبی سے رفع کیا ہی مصنفہ مولانا محمد فاروق صاحب جریا کوٹی۔
خیر المسالک (اُردو)	۲ر	علم تصوف کی ایک بے نظیر کتاب، حقائق معارف کا آئینہ، خدا شناسی کی سہل الوصول ترکیب، اُردو کی دلکش زبان مین ایک تعلیم یافتہ خاتون کا دل آویز رسالہ۔
زمزمۂ تواریخ	۸ر	اسم بامسمّی تاریخون کا زمزمہ، لطف سخن کا نغمہ، ملک کے مشہور اور مسلم الثبوت شعرا کے کمال کی تاریخون کا ایک ضخیم مجموعہ۔
وجیز (عربی)	۲ر	علم فرائض کا ایک نہایت جامع و مانع رسالہ
ہدیۂ عشاق (اردو)	۴ر	حضرت مولانا فضل رحمن کی عادات و کرامات کا سچا حال۔
تواریخ نامہ مع ضمیمہ	۸ر	مجموعۂ تواریخ وصال حضرت شاہ فضل رحمن جس مین ۲۷۵ تاریخین درج ہین۔
ارژنگ حضوری (فارسی)	۱۰ر	یہ مجموعہ تواریخ مسند نشینی و صحت یابی حضور نظام حیدرآباد کا ہی۔ ہر شعر سے چار تاریخین نکلتی ہین۔
مسدس فاروقی (اُردو)	۲ر	گاؤکشی کے بابت ضلع اعظم گڑھ مین جو کشت و خون ہوا اُس واقعہ کا مرثیہ مع سچے حالات کے۔
مثنوی بیضا	۳ر	یہ مثنوی بجواب اہلی شیرازی بصفت ذوبحرین و ذوقافیتین مع التجنیس نہایت عمدہ مخمس چھپی ہی۔
زلازل (اردو)	۳ر	دنیا مین جتنے زلزلے وقوع مین آئے اُنکی محققانہ تاریخ اور روئیداد اور اسباب کی تشریح۔
مرقع نگارین	۳ر	یہ جدید تعلیم تعلیق کی بخط منشی اعجاز رقم کہ آجتک دنیا مین ایسی خوشخط اور صاف نہین چھپی یہ کتاب بجائے خود استاد ہی چھ ماہ مین متعلم کو خوشنویس بنا دیتی ہی۔
تعلیم النسخ	۲ر	یہ جدید کتاب تعلیم نسخ کی نہایت لاجواب ہی کہ متعلم تھوڑے عرصے مین عمدہ نسخ لکھ سکتا ہی۔
پرتھال حصۂ اول	۸ر	سلطان فیروز شاہ بہمنی فرمان روای ملک دکن کے عہد کا
ایضاً حصۂ دوم (اُردو)	۸ر	سچا واقعہ نہایت صحیح تاریخی حالات راے کرناٹک (ہندو مہاراجہ) پر فوجکشی، اسلامی فتوحات، ہندو اور مسلمانون کی سوسائٹی کا دلفریب نقشہ، حسن و عشق کی داستان، ایک مسلمان عاشق اور ہندو معشوقہ کی نہایت دلکش کہانی، عجیب و غریب ناول۔
عزیز ہند (اُردو)	۴ر	ایک اور نخیل ناول لکھنؤ کی شستہ زبان مین، عجیب و غریب افسانہ، حیرت انگیز داستان بے تمام کیے رکھنا مشکل۔

نام کتاب	حجم	خلاصۂ مضمون
قصیدۂ مضریہ	۱ر	امام ابو عبداللہ شرف الدین محمد بن سعید بن حماد بوصیری علیہ الرحمہ ناظم بردہ شریف کا وہ عربی قصیدہ جو صوفیۂ کرام رضی اللہ عنہم کے وظائف مین مصدود ہی۔ باضافۂ قصیدۂ منفرجہ و مناجات سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ و دعای سامع منظوم از مصنفات امیرالمؤمنین سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ و رضی اللہ عنہ۔
ہدایۃ النحو (عربی)	۴ر	نہایت خوشخط صحیح طبع ہوئی ہی۔
نصر المقلدین مع جامع الشواہد (اُردو)	۴ر ۸ر	وہابیون کی تردید ظفر المبین کا فاضلانہ جواب مع رسالۂ فتوای جامع الشواہد فی اخراج الوہابیین عن المساجد جس مین مشاہیر علما کے دستخط و مواہیر ثبت ہین آخر مین ایک الزامی مضمون مین بخاری و مسلم کے راویون پر علمای اصول حدیث نے جو جرحین کی ہین اُن سب کا تذکرہ ایک ترتیب وار جدول مین مندرج ہی۔
پارۂ عم	۱ر	جلی قلم گندہ کاغذ نہایت صحیح اور خوشخط۔
پارۂ الم	۱ر	جلی قلم گندہ کاغذ نہایت صحیح اور خوشخط۔
حزب الاعظم	۴ر	مع اسناد فہرست منازل اور اشعار مناجاتیہ اور چہل کاف نہایت خوشخط اور صحیح الحرکات مترجم بترجمۂ اُردو بامحاورہ
مجلۂ "البیان" (عربی و اُردو)		یہ جلیل القدر رسالہ جسکا نام البیان ہی عربی بان مین مع ترجمۂ اُردو بامحاورہ ۴۰ صفحے پر ہر مہینے مین شائع ہوتا ہی اسکے مضامین کی تفصیل حسب ذیل ہی۔ ۱ پولیٹیشن مضامین اور خبرین ۲ حصۂ مذہبی ۳ مضامین عمومی جس مین ہر قسم کے دلچسپ اور پرزور آرٹیکلون کا ذخیرہ ہوتا ہی ۴ معاریف الہند یعنی اُن مشاہیر ہندوستان کی سوانح عمری۔ جو عرب و مصر و شام و روم مین بھی سرآمد زمانہ تسلیم کیے گئے ہین ۵ ریویو اور ریمارک ۶ اسلامی خبرین ۷ علمی خبرین ۸ انکشافی خبرین ۹ صنعت و اختراع ۱۰ طبی خبرین اور مضامین ۱۱ فضائل اسلام کی فلاسفی اور اسلام و عیسائیت کا مہذب مقابلہ ۱۲ دلچسپ واقعات مذہبی حصہ مین جدید علم کلام کے مضامین ہوتے ہین اور فلسفۂ جدیدہ سے خود فلسفۂ جدیدہ کا ابطال اور اسلامی اصول کی تائید کیجاتی ہی اس رسالہ سے مصر و شام کے جدید اور فصیح عربی محاورات مین ناظرین کو چند ہی روز مین بخوبی ہو سکتا ہی اور تھوڑی مناسبت بھی ہو تو گفتگو کر سکتے ہین۔ قیمت سالانہ پیشگی مین ۳ روپیہ آنہ ملنے کا پتا۔ دفتر البیان۔ لکھنؤ۔ محمود نگر

علاوہ کتب مندرجۂ بالا کے ہر علم و فن کی کتابین بکفایت عمدہ حتی الامکان صحیح تلاش کر کے عند الطلب روانہ ہوتی ہین۔ بڑی فہرست۔ رکا ٹکٹ آنے پر بلا قیمت روانہ ہوگی

محمد عبدالولی بن علامہ آسی مولانا محمد عبدالعلی صاحب مدراسی پروپرائٹر البیان محمود نگر۔ لکھنؤ

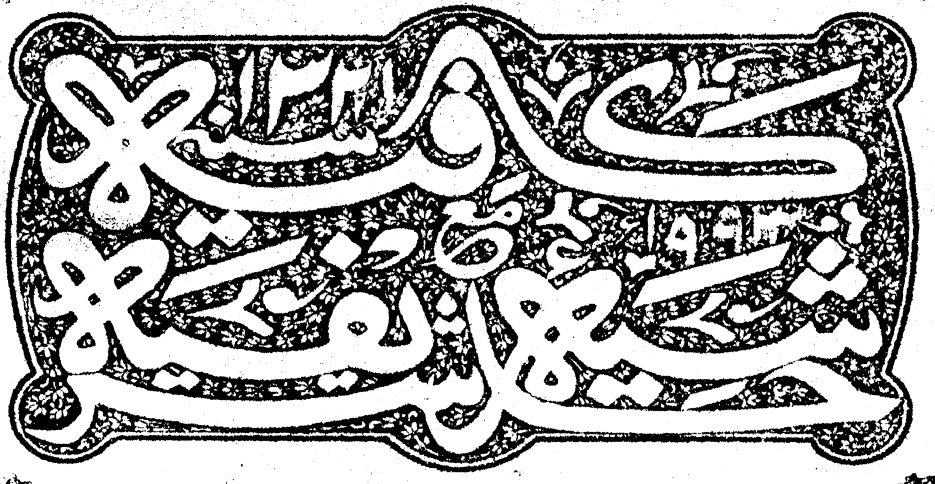

اعلان

مخفی مباد کہ این کتاب مستطاب

یعنی کافیہ مع حاشیۂ شریفیۂ میر سید شریف

قدس سرہٗ اللطیف را باستحقاق جدت حسن صنعت و

حق ایجاد طرز نوی صورت و سیرت کہ تفصیلش در لوح عنوان

کتاب نگاشتم بموجب دفعہ ۱۸ - ایکٹ ۲۵ سنہ ۶۷ ع

برای ادخال در بہی رجسٹری گورنمنٹ

انگلشیہ سمت ابلاغ داشتم -

المشتہر

عبد العلی آسی

مدراسی

آخر میں درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائیگا۔